

کتابخانه خصوصی
غلامحسین - سروں

۱۲۷۸۹۲

۶۷/۸۹

۴۸۶
پانچین

پانچین

امور گاریاری

یعنی
روزمرہ گفتگو ایرانی

از

جناب شمس العلماء مولانا موسیٰ محمد حسین صاحب آزاد موملوی

حسب ماہیش

آغا محمد طاہر سید حضرت آزاد

میرا میڈریشن کریمی پبلشرز لاہور

میرا میڈریشن کریمی پبلشرز لاہور





وقت کے تیز رفتار کبوتر نے کچھ عجب انداز سے پر کھولا ہے کہ
اپنے لرزتے اور تھر تھراتے ہوئے بازوؤں سے ہر چیز کو تبدیل ہو جانیکا
اشارہ کرتا ہوا اڑا چلا جاتا ہے۔

دیکھنا۔ تاجداریاں بدل رہی ہیں۔ ملک ترقی و تنزل کی ٹیڑھیوں
میں لڑکینیاں کھا رہے ہیں۔ قومیں بلبلوں کی طرح ابھرا بھرا کھٹھی جاتی
ہیں۔ صحرا گلزار بنا چاہتے ہیں۔ شہر ویران ہوئے جاتے ہیں۔ ویرانے
عجب عجباتوں سے سنورے ہیں۔ لباس میں۔ رفتار میں گفٹا میں
دن رات نئی نئی بدت طرازیں ہو رہی ہیں۔ اور تو اور زبان ہی کو

لے لو۔ لفظہ بلخظہ نوکھی انوکھی ضروریات۔ تے تے نئے لفظ۔ جبستہ فقرے
فصیحانہ محاورات و مصطلحات کس طرح لب و لہجہ اور اشاروں کنایوں
کے بھروسہ پر سرحد زبان میں دھسے چلے آتے ہیں۔

آج ژند و پہلوی بولنے والے ذرا چونکیں۔ فردوسی سے کہو
کہ ذرا سراسر اٹھا کر تو دیکھ لے۔ سعدی اور حافظ کو آواز دینا کہ ایک کان
تو سن جائیں کہ اب ایران میں وہ فارسی نہیں بولی جاتی جو انکی تیغ زبان
کا جو بہتھی۔ اگر وہ ایک آن بھی سن پائیں تو کس قدر حیران ہوں کہ
اوہو۔ ہمارے محاوروں نے کیسا نیا لباس پہنا ہے کہ ہم پہچان
بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ آج فارسی زبان دانی کی ٹکسال میں وہ سکتے
نہیں ڈھلتے۔ جنہیں وہ پرکھتے تھے۔

حق بھی یہی ہے کہ لغت یاد کرنے یا بڑے بڑے فقرے حفظ
ہو جانے سے فارسی نہیں آتی۔ خاصکر بول چال کی نزاکت تو اللہ اکبر
ایک نظری غور کرنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ ایران کے تمدن

نے اپنی لفظہ بلخظہ تبدیلیوں کے ساتھ زبان کو بھی نہیں بخشا بلکہ
ممالک غیر کی روشنی کو اپنی رسمی زبان میں اس طرح جذب کر لیا ہے
گویا کہ یہ اسی آتشکدہ کی آگ ہے۔

ہمارے ہاں جو لوگ زبان دانی کا شوق رکھتے ہیں وہ خوب
جانتے ہیں کہ کتابی زبان سے گفتگو۔ خاصکر بول چال تو بالکل
علیحدہ چیز ہے۔ جو بڑی بڑی ضخیم کتابیں پڑھنے سے نہیں آسکتی
بلکہ اہل زبان کے رات دن کے تازہ بتازہ فارسی محاورات
ان کے بلیغانہ خاص خاص ضرب الامثال۔ صنائع بدائع۔ طرح
بہ طرح کی مختلف ضرورتوں کے وقت لفظی اشارے سمجھنے کیلئے انکی
مضمون آفرینیوں کا متبع کرنا پڑتا ہے۔ جو غیر ملک میں بڑھ کر حاصل کرنا
ایک اچنبہ ہے کیونکہ یہ سب باتیں وہاں ہی کی آب و گل کے ساتھ
مخصوص ہیں۔

قبلہ و کعبہ میاں باوانے سفر ایران میں اس خاص ضرورت کو

جس قدر زیر نظر رکھا۔ وہ سیر بران اور قند پارسی پڑھنے سے ظاہر ہے۔
اپنی عمر کا ایک حصہ فقط اسی کام کے لئے صرف کیا کہ اصل گفتگو ایرانی
وہاں ہی کے اہل زبان سے حاصل کی جائے۔

اس مقصد کے لئے قند پارسی شائع ہو چکا ہے نتیجہ اس کا بھی یہی
ہے مگر اس میں خاص کم ورس قائم کر دیئے ہیں جس سے مبتدیوں کو
خاص طور پر آسانی ہو سکتی ہے خصوصاً وہ حضرات جو فارسی بولنے کے
شائق ہیں آموزگار فارسی کو اس کام کے لئے بہت ہی مفید پائینگے
اس میں ہر وقت اور ہر قسم کی ضروریات کو ملحوظ خاطر رکھ کر مولینا نے
عمدہ بول چال کے جملے کے جملے جمع کئے ہیں جو اکثر لفظوں اور
حرفوں کے بدلنے سے معنی میں فرق پیدا کر دیتے ہیں اور بولنے میں
مختلف قسم کے مطالب کے اظہار کے وقت استعمال ہوتے ہیں۔
یہ ہی اہل زبان یا زبانداران کی خوبی ہے کہ اچھے اور عمدہ
نئے لفظوں کا ذخیرہ اس کے پاس ہو اور اس کو محاورے کی ترکیب سے

ہر موقع پر علیحدہ قوت اربنا کر بولتا چلا جائے۔ ایک لفظ کو اگر دس طرح ادا
کرے تو لب لہجہ و معمولی حرکت کی تبدیلی سے ہر دفعہ نئے معنی پیدا کرنے
اس مختصر رسالہ میں تمام ضروریات کے نام۔ انکے فعل
اور موقع و محل استعمال اس طرح بار بار دکھادیئے گئے ہیں کہ اگر طالب علم
غور سے پڑھے تو پھر بول چال کے متعلق کسی اور دوسری کتاب کا
محتاج نہ رہے گا۔ زیادہ

دعا کا محتاج

طاہر سید آزاد

۹ جنوری ۱۹۲۳ء



درس اول آفتاب گرم است - ماه در افاق است - آسمان
 مخلوق آفریده خداست - ستاره ها درخشنده اند - رعد می غرزد - از
 برق می ترسم - جہاں از ضیائے آفتاب روشن است - قوس قزح
 در سمت شمال پیدا است - هوا سرد است - برودت دارد - باران
 نافع است - برف بشدت می بارد - تگرگ میوه ها را بالمره خراب کرد
 گر ما بر سر ما ترجیح دارد - در این زمستان سرما شدت دارد -
 انسان حسود است - زن ضعیف است - بهار بهترین فصول
 اربعه است فصل تابستان را تحمل نمی توان شد فصل پاییز بهترین است

فصل زمستان پُرسود است - جمیع ملل بفصول اربعه قائل اند - بادے
 که از سمت شمال میوزد سرد است - بادے که از سمت جنوب میوزد
 گرم است - بادے که از سمت مشرق میوزد معتدل است - بادے
 که از سمت مغرب میوزد خشک است - چهار فصل ایران را میدانید؟
 قبله خیر - گوشش کنید - اول فصل بهار است (۲) تابستان (۳) پاییز
 (۴) زمستان - گرد باد تو سے چشم داخل می شود - گل خیلے بدر چینی
 است - امروز هوا خوب است - آتش خاموش شده است - انگر
 سوزان است - آب بجوش آمده است -

درس دوم توقع دارم - التماس دارم - خواهش دارم - فحلاں
 چیز به بنده بد بید - لطف فرمائید - قدرے
 نان التفات بکنید - التفات کرده قدرے نان به بنده بد بید -
 قدرے کره به بنده مرحمت فرمائید - مرحمت فرموده قدرے کره

سید محمد

به بنده بدبید - قدرے گوشت به بنده مرحمت بکنید - یک فنجان چائے به بنده لطف بفرمائید - لطف فرموده یک فنجان چائے به بنده بدبید - آب جو بیاورید - التفات کرده یک فنجان قهوه به بنده بدبید - یک انگلیان آب خوردن برائے بنده بیاورید -

درس سوم کتب من (بنده) - قلم تراش من (بنده) - امانت قلم خود را به بنده امانت بدبید - التفات کرده ده تومان به بنده قرض بدبید - فردا انشاء الله پس می دهم - این التفات را در حق بنده بکنید - این دوستی را در حق بنده بفرمائید - امروز بدین فلاں کس نروید - صبح سوار شده است - اورا نخواهید دید -

له گلاس شیش برائے چارخوری که طرزے خاص داره - به چائے گرم داغ می شود -

درس چهارم التفات شما زیاد - مرحمت شما کم نشود - عمر شما زیاد - سایه شما از سر ما کم نشود - منت دارم - منت هارا برگردانم نهاده اید - از راه کمال مرحمت است - از روتے غایت التفات است - نوکر شما ام - بنده مخلص شما هستم - نوکر خاکسار شما - غلام شما - منتھائے التفات است - حقیقت محجوب فرموده اید - خیلے التفات است - منت هائے مرحمت را دارید - بے تکلف - بفرمائید بسم الله - بعد از شما - از کثرت التفات شما خجل شدم -

درس پنجم راست است - الحق چنین است - صحیح است - صریح است - چنین است - صراحت دارد - حقیقت چنین است - آیا راست است این - آیا صحیح است - اراجیف است - اذواج است - چنین میدانم گویا این طور باشد - چنین می پندارم چنین گمان دارم - گویا این طور نباشد - نباید این

طور باشد نمی پندارم این طور باشد گمان ندارم - قول مرا قبول
 بکنید - بقول بنده اعتقاد بکنید - بسر شما قسم است - مرگ خودت
 بلے - به منچیر قسم است - ریش تو خون دیدم - حاضرم - آماده ام -
 اسپها حاضر است - این مجال است - ممکن نیست - امکان ندارد -
 میخواهم - میخواهم - قدرے صبر بکنید - یکے است - یکسان است -
 فرق ندارد - تفاوت ندارد - یک چیزے بخورید - یک چیزے
 میل بفرمائید - اشتها ندارم - عطش زیاد دارم - خیلے تشنه ام
 تشنه ام - قدرے شربت بخورید - میل بفرمائید -

دشتم از کجا میآیند - از کجا تشریف می آورید - از خانه
 می آیم - از بنده خانه می آیم - از بازار - کجا می آید؟
 کجا تشریف می برید؟ - بگوش میروم - میروم تفرج بکنم - خانه
 میروم - به بنده خانه میروم - میروم - مرخص میشوم - بالا بروید - بالا

کجا تشریف می

تشریف ببرید - بالا تشریف بیاورید - بالا بیایید - پائین بروید -
 پائین تشریف ببرید - پائین بیایید - پائین تشریف بیاورید - این
 راه سرا بالا است - این راه سرا پائین است - داخل بشوید - بسم الله
 بفرمائید - قدرے صبر بکنید - منتظر شما ام - منتظر شما هستم - انتظار شما دارم -
 بیرون بروید - بیایید بیرون تشریف ببرید (بیاورید) - چرا؟ - بیعت؟
 بچه همت؟ - از براسے چه؟ - بچه سبب؟ - بجلت اینکے - بجهت اینکے -
 زیرا که - رخت پوشیده آید؟ - نه هنوز - خیر هنوز - شروع بکنید - ابتدا
 بکنید - براسے بنده این جا خوب است - در بسته است - پنجره
 واز است (باز است) - در را ببندید - در را پیش کنید - این را
 به بنده التفات بفرمائید - چه چیز را گم کرده آید؟ -

دشتم بلند حرف بزنید - بلند بگوئید - پراشته
 حرف میزنید - پریاواش حرف میزنید - وضع
 است

حرف نیز بنید- واضح حرف بز بنید- واضح بفرمائید- واضح بگوئید-
 حرفش بز بنید- با و حرف بز بنید- بگوئیدش- با و بگوئید (بفرمائید)
 فارسی حرف میز بنید؟- زبان فارسی را می دانید؟ (بلدید)- اندک
 کے- فی الجمله- خیر حرف نیز نم- خیر نمی دانم- (بلد نیستم)- هیچ چیز
 نمیدانم- هیچ نمیدانم- چه کار کرده اید؟- هیچ کار نکرده ام- جواب بدید
 چه طور- چه گونه- خواب بر شما غلبه کرد- (غالب شد)- بر خیزید- پاشوید
 برخاستید- پاشید- رخت بپوشید- بربنده کمک بدید- کمک کنید-
 مراد او بکنید- مداومت بکنید- تمام بکنید- بس کنید- انجام بدید-
 فیصل بدید- یک فصل را بخوانید- آهسته- یاداش- این کلمه را
 تلفظ بکنید (بفرمائید)- هیچ چیز نمی آموزید- هیچ چیز یاد نمی گیرید-
 کتابتان را بگیرد- ساعتتان را برورید- این خوب نیست-

دست زود برگردید- زود مراجعت بکنید- قاشق شما کجا است؟
دست آنگوشت بخورید (میل بفرمائید) بخورید- میل بفرمائید
 آنچه دلتان بخواهد بربنده بفرمائید تا بدیم- کتابتان را همراه خود
 ببرید (برورید)- ساعت نشان را فراموش نکنید- یک تصنیف
 آوازه بخوانید- بد آوازه نخوانید- چه کتاب خوانده اید؟- در حضور من
 بخوانید- خوب تلفظ نمی کنید-

این یک تصنیف است

دست هوا خیل خوب است- میخواهید همراه بنده بیایید-
دست کجا خواهید رفت؟- از روستای آب می رویم-
 تا اینکه سواری شویم- از روستای آب برویم بهتر است- بکلی آما
 زورق حاضر نیست- و ناخدا یان هم بیرون رفتند- (بگوئید) بفرمائید
 اسپه را بیاورند- آوردند- سوار بشوید- بسا حل دریا نزدیک شدیم-
 بکنار دریا نزدیک شدیم- در خان گل سرخ بنا گذاشتند بگوفه آشتن

گندم رسیده است - این سایه بغایت دلگشا است - خسته آید؟
 خسته شده آید؟ - کوفته شده آید؟ - بنده هم خسته شدم (خسته ام)
 خیل راه رفته ایم - دلم میخوابد بنشینم - و لے چونکه علف نم است
 می ترسم مباد از ختم تر بشود -

دیر نشده است - ده ساعت میگذرد - ساعت تان را نگه کنید - کار
 نمی کند - عقرب اش شکسته است - تند کاری کند - کند کاری کند -
 کوش نکردم - چند ساعت میگذرد - چند ساعت مانده است -

در سن و ماه **یا بهم** { بهار خوب فصلی است - تاب گرما را اندازم -
 فصل گرما می تو انم بشوم - عرق می کنم - فصل
 تابستان گذشته فصل پاییز جایش را گرفته است - امسال حاصل
 خوب خواهد شد - روزها خیلی کوتاه شده است (شدند) صبحها سرد است -
 فصل زمستان نزدیک است - شهاب بلند است (بلنداند) - ساعت
 شام تند کاری کند - کار نمیکند - کوشش کنید - دیر نشده است - دو
 هنوز نزدیک است - هنوز تشریف لبریده بهشت ساعت میگذرد (مانده است)
 از ده ساعت بیشتر میگذرد - هفت ساعت یک ربع میگذرد و هفت
 ساعت و نیم میگذرد - از نصف شب گذشته است - در مکتب خانه

در سن و ماه **یا بهم** { هوا چه طور است؟ - هوا خوب است - هوا تاریک
 است - هوا ابردار است - هوا گرم است -
 هوا سرد است - آفتاب می تابد - گمان دارید باران بیاید (مبارد)
 باران بشدت می بارود - بنا به باریدن گذاشت - هیچ باران نمی
 بارود - از برق می ترسم تیخ می بندد (برف) - تیخ آب می شود -
 برو دت شدید است - سرمایست شدید - رعد می غرود - باد از سمت
 دیگر وزیدن گرفت - باران گذاشت - قوس قزح را می بینم - علامت
 خوبی هوا است - باران باریدن از سر گرفت - ببینید ساعت چند است -

بجائے خود نشینید۔ کتابتان را روئے میز بگذارید۔ کتابت کجاست
 کتابتان کجاست۔ کتابت کو۔ اینک کتاب شما۔ درس تان را
 بخوانید۔ درس تان را مطالعه بکنید۔ از برش بکنید۔ بغیر از بازی کار دیگری
 نمیکنید۔ به والدہات میگویم۔ به مادر ت میگویم۔ چه چیزی نویسید۔
 به پدرم کاغذ می نویسم۔ مرا تکان ندیدید۔ قدرے جائے بمن بدیدید۔
 خودتان را قدرے پس کشیدید۔ ہماں قدر جائے کہ دارید کافی است۔
 قدرے بالاتر۔ قدرے پائین تر۔ از کجا شروع بکنیم۔ در کجا ختم خواهیم
 کرد۔ شغل شما چه چیز است۔ این کتاب از کیست۔ این کتاب مال
 کیست۔ درس تان را باید سه دفعہ بخوانید۔ کہ گفتہ است۔ میرزا
 احمد فرمودہ است۔ انچہ برائے خود لازم است در پیش من موجود است۔
 یک قلم و مرکب آرید۔ قلمہائے شما خوب اند۔ خیر خوب نیستند۔ باید
 تراشید۔ قلم دارم قلمے چند برائے بندہ قطع بزیند (بتراشید)۔
 این خوب است۔ تجربہ اش بکنید۔ پرنازک است۔ پر نخی است۔

نوکش گذر شدہ است۔ دستش بکنید۔ حالاً بہتر شدہ است۔ این کاغذ
 خوب نیست۔ مرکب جاری نمی شود۔ قدرے سفید است۔ پر غلظت
 دارد۔ پر غلیظ است۔ قلم تان را درست نگاه دارید (بگیرید)۔ بازوئے
 چپ تان را بروئے میز بگذارید۔ قلم را این طوز نگاه دارید (بگیرید)۔
 حروف را متصل بنویسید۔ مسوودہ است این را صاف کنید۔ این را
 پاک نویسی بکنید۔ راست نمی نویسید۔ این را محو بکنید۔ مستحقہ خوب
 می باشد۔ چرا این قدر دیر می آید۔ کار د شتم۔ چه وقت از خواب
 برخاستید؟ بہشت ساعت قبل از ظہر۔ چه کار داشتید؟ چرا این قدر
 دیر از خواب برخاستید؟۔ تبلید۔ از جائے من برخیزید۔ بجائے خود
 بروید۔ چرا مرا تکان میدہید؟۔ کہ شمارا تکان میدہد؟۔ زنجیر مرگین
 شکایت پیش آخوند می برم۔ اگر چنانچہ دولت نخواہد بگوئیدش۔ در بندش
 نیستم۔ راحتم نمیگذارد۔ کتابم را از دست ر بود۔ نسبت بمن بے سلوکی
 میکند۔ آخوند شما حرف میزند۔ آخوند شما است۔ از شمارنجیدہ است۔

اگر چنانچه جرات داشته باشید بگوئید - بمن بهتان میزنید - چه گوئید بگوئید
 انکار نکنید - باعث این نزاع چه چیز است - بگوشتان خواهم گفت -
 لکدم می زند - جائے مرا بخواب بگرد - نادمت میکنم - عمداً میکنند تصداً
 میکنند - سله بمن زد - بانا خونهایش صورت مرا خراشیده است - مرا
 زده است - چرا مرا می زنید - کتاب مرا پاره نکنید - از درس خواندم
 مانع نشوید مشغول کار خودتان باشید - اندیشه نکرده برگرد عمل نکنید -
 کلاه من کهنه است یا (کهنه شده است) - اسپت می لنگد - تازیش
 ناخوش است - خانه ما خراب شده است - برادر شما بدیدم آمده بود منزل
 شما آدم تشریف نداشتید - منزل شما آمده بودم تشریف نداشتید -

دوس از دوسم } برادرم را دوست می دارم - شمشیرت را بکش -
 خواهرت را بوسه بده - یک تصنیف آوازه میخوانیم
 غزلے ترغمی کنیم - بگوئیدش گوشت را بپزود - بقرا خیلے پول می دهد -

کاغذ شمارا فرستادم - کتاب شمارا تو سے آتش انداختم - رخت را بشوید -
 میوه میخورم - خانه شمارا آتش میدادیم - توه جوش را از روئے آتش
 بر میداشتید - از اینجا بر خیزید دیوار را سوراخ می کنند - پوست سبها را
 تراشیده اید؟ - درخت هارا نشاندم - این فانوس را با زار برده بود -
 میخارا پرچم کرده بودیم - کباب را نمک بریزید - رخت ها خشک نکنید -
 تخم هارا نه کاشته است - عریضه را امضا و اشتم - بر آتش بدید آتش را ^{ببینید}
 پف کنید - نبض مریض را گرفتمش چرخ میگردو - باین طرف برگردید شیشه
 را خالی نگذرد - زنش را رها کرد - کارش را تمام کرد - بر تقصیر خود تشریح
 آتش روشن کنید - چاقویت را تیز کن - اسپ هارا بیاورید - سگ
 می لاید - گلهارا آبیاری میکنم - دستهایش یا دوست هاش را با بید ^{ببینید}
 اوطاق را جاروب کنید - آرمش میکنیم - نذتش نکنید - سوراخ دیوار را
 خواهند گرفت - آب جو میسازند - هرس را بخوابد دوست بداند - مواش
 رازیا و کبکیم - یک استکان آب خوردن برائے من بیاورید - زخماش

بکنند و نه کشندش لشکره هزار نفر فرمان میدهم - طرفین را مواجه
 باید کرد - رخت من پاره است - یک قرار داده بگذارید - بند
 جوراب نایش را بکشائید - مدور بودن کوه ارض را مدلل بکنید - یک را
 از سواران خود فرستادم - این محار را دریافت کنید - تمام این کار را
 بعهده تعویق انداخت - آنچه پول داشت خرج کرد - همه ریشه هائے
 درخت را کنده است - یائے او را بمیدان نیآورده است - قم میخورد
 که بر او بمبارین رفته است - وحشت او را دفع کرد - و شمنانش را
 پراکنده کرد - شاخ درختان را بریدیم - اوطاق را روشن بکنید - حرف
 شمارا گوش نمی کند - این کلمه را محو بکنید - اطفال خود را دست تربیت
 بکنید - بارها را درست بکنید - خواهر خود را همراه خود ببرید - زبان فارسی را
 یادش بد دهید - هنوز میت را دفن نکرده اند - گردش نیامید بسیار مجتهد
 میدانند - خنجه ام می کنید - بیدارش بکنید - معذورش بدارید - مطلبش را
 درست بیان نمی کنید - تحریکش نکنید - مملکتش را خوب حکمداری می کنید

باید مواجه
 بکنید کرد

دکھاوا

شکوه
 شرح جلاوه

تقلید انگلیس ها را خوب درمی آورید - امانتش نکنید - گریه و فریاد آغاز
 کرد - آرام بگیرید - شروط معااهده را ملحوظ بدارید - فراموش نکنید - کتاب
 بنده را بیاورید - از تقصیرش بگذرید (در گذرید) - در دوسم دو چندان
 شد - خوسه خود را تغییر بد دهید - افسوس میخورم که تشریف نیاورید - این
 روش را نظر بفرمائید - زن ها را محترم بدارید - گرامر را تحمل نمیتوان شد -



درس سیزدهم کاغذم را تمام کردم - برو عده خود وفا نکردید
 از هر جانب میتازد - اخلاق او را ملامت کرده اید
 طفل را شیر میدهد - در این امر بد حرکت نکرد - از بس جوشنده می خورم
 مزاج خود را ضعیف می کردم - شیشیش را صیقل میزد - نوکرش را بجز از رساند
 اعمال اولایق تحمیل اند - از ورود همشیره خود بیارین برادر مرا آگاه بکنید
 بزه را نامک فلفل زنجیره کباب می کنند - فرصت را غنیمت باید شمرد -
 خانه بسیار خوب بنا کرده بودی چه طور شد - شما که وارد شده اید قلعها را

خواب کرده بودیم - اوطاق خود را وسعت داده اید - تنگ زین شمشیر را
 کوتاه تر کرده بودند - روابط یگانگی میان دو نین را مستحکم کردم - چرا مرا
 اطلاع نداده اوطاق بالائی و اوطاق پائینی را سفید کردی - پدرش را
 اطاعت نمی کند - این و شیشه را پاره بکنید و بر روی میز بگذارید - درون کلیسا
 را بسیار خوب آراستید حقیقت مستحق انعامید - پولی که پدرشان
 بایشان داده بود همه را زیر خاک کردند - صدای توپ تفنگ مرا بچ
 کرد - چون او را در خون خود مستغرق دیدم هر اسان شدم - شفا یافت -
 حقیقت از رقص کردن و آوازه خواندن ایشان لذت بردیم مقصود
 شما از ایجاد این قانون این بود که خلق از آن بهره مند شود - او را خلاص
 کردن محال است - خلاصی او محال است - از دست دشمنانم خلاص
 شدم (درستم) - دیوانه شد - گلباهمه را چیده است - این خانه بکار من
 نمیخورد - این خانه لائق شان من نیست - این را انتخاب کردم - چرا
 فرار کرده است - از کردار خود پشیمانم (پشیمان شدم) - طفل را خواباندم -

به خواب رفته بودی؟ میخواستم زود برگردم - اما میز را ضامن نگاه داشت -
 لاغر شدند - جوشنده را خشک بکنید - اگر چنانچه با احتیاط حرکت بکنید از عمده
 این امر بر خواهید آمد - از ترس نگرش پرید - پوشیده است - گنبدیده شده
 ضلع شده - اگر چنانچه نصح میز آقا را نشنویم بالاخره بر پادشاه عاصی
 خواهیم شد قبل از شام وفات خواهند کرد زیرا که سن ایشان و مقابل سن
 شماست - امشب دست خواب خواهم کرد زیرا که زیاد از حد خسته شدم -
 پر می شوم - دیر روز دفنش کردند - مالک روسیه را فتح کرد - خیلے رنجور است -
 پسر خود را پول بدید - پادشاه خود را خدمت بکنید - دیش میخواید امشب
 بیانی - زود برگردید - خواهش دارند قانونی را که برقرار کردند باطل بکنید -
 اعتبارش را زائل کرد چرا کفش های مرا سیاه نکردید؟ اگر چنانچه سیب
 از تابش آفتاب بیهوش است در روی درخت خواهد رسید - پوشیدش
 یکنی دنیا را که پیدا کرده است -

درس چهارم { با این عینک خیلے خوب می بینم - از دور سوارے بنظر
 می آید که آپش را باین طرف می تازد - دیروز در
 پیش میرزا رضا دیدمش - امروز دوباره پیش برادر تان دیدمش - بنده
 نمی فهمم این چا پارها چه گوته متخل چنداں مشقت می شوند - فردا نمی توانم
 بیایم - نمیخواهم همراه او سوار بشوم - این سنگ بمرتبه سنگین است که به
 نیروی ده نفر حرکتش نمیتوان داد - بمرتبه جسیم است که حرکت نمیتواند بکند -
 هر روز برائے پاپول می رسد - این کاغذ را از دستش اخذ کردم - ده سال
 است تحصیل مایات این قریه مامورم - فردا باید بدرخانه بروم - بچندین
 نفر قرضدارم - از هوانچنین معلوم می شود که فردا باران خواهد بارید - شاه
 فرمود اوردو در ساحت زرنجان قرار داده شود - روئے این صندلی
 بنشینید - از نشانے که داشت تنزل کرده است - از همه چیزش
 محروم کردند

درس پنجم { آیا اسال خانه اش را خواهد فروخت - در سایه
 این درخت انتظار شمارا می کشیدیم - آواز اول را
 از دور می شنیدند - از آنچه می گفت کلمه نمی شنیدیم - از آنچه میگفت کلمه نفهمیدیم
 اسال قدغن شد شکار نکند - سرازان قلعه را خوب محافظت کردند - برادر شای
 خوب نقاشی میکند - وقتی که شما در رازده اید بنده چراغ را کشته بودم
 چرا روز نامهارا برائے شاه ترجمه نمیکنید - به حضور قاضی احضارش بکنید
 بگوئیدش قابل را بطورے بگستراند که چنین چنین نباشد - بر بستر دراز کشید
 هنوز پائین تشریف نبرید - صبر بکنید میرزا رضا بالاباید با هم پائین میرویم
 اگر چنانچه بدین منوال مداومت بکنید بیشک زبان فرانسه را یاد خواهید
 گرفت - بالاخره بترتیب خود معترفش گردانیدم - چرا خانه باین خوبی را
 منهدم کردند - کلاه تان را باین میخ بیاویزید - لابد شده است کار خود
 را بجمده تعویق بنیدازد - از بس التفاتش فرمودید - لاجوابش کرده اید -
 رنگهارا مخلوط نکنید - خبر وفات کردن پادشاه ماروک را منتشر کرده است

بر روی میز روغن زیتون ریخته است - خبر متواتر شده است که با مو مالک
 در میوه شده آید - باز ویش را بنوعی بچایند که کم مانده بود بشکنند - چرا باین
 سختی جوابش داده آید - این کباب هیچ نه بخت است مشغول زدن پشیم
 گوشتند - هرگز بایشان نخواهی رسید - همه کس ازومی ترند - بے چارنا
 دلم از برائے ایشان خیل میسوزد - بسیار بے نصیبند - باوصف اینکه
 در حق او هیچ چیز از دستم بر نمی آید همیشه شکایت پیش من می آورد - از دست
 برادرش شکایت می کند - از دست که شکایت می کند - به ضربت سنگ
 سرش اشکافت - این تخمه را دو پارچه بکنید - این کاغذ را بگیرد و بصباح
 بفرستید - کتاب را بشما پس آدم - قالی را درست پهن بکنید تا چین چین
 نباشد - یک اسپ با بخشیده بود و دو روز بعد پس گرفت - پوشش را
 استرواد کرد - اینجا رخت هارا خیل بدمی دوزند - غری را خیل خوب میخیزند
 تا طهران از عقب قشون رفته است - گوئیدش - تخمه را درست نه پیوسته
 است - او را پادشاهی اختیار کردند - این کلاه را بر سر تان بگذارید - در

طهران متولد شده است - این سگ ندان میگیرد و منتهائے ضرب او را سانیید
 ساعتی را کم کردم - تا حوالی زنجان شکر دشمن را تعاقب کردند - از غیب
 خبر میدید - نمی شناسمش - شمارانش تا ختم - کاغذ را با تو تسلیم بکنید - مسئله را
 حل کرد - قلب او را بخود جلب کرد - تمسک را امضا کرده است - چرا بتم
 میکنید - چرا می خندید - دادم این شلواری رنگ کردند - خاموش شو
 اشب با بد شیر ماده گا و را دو شید - بر دشمنش ظفر یافت - نامزاج می نماید
 تا گاه ظاهر شد - نیم ساعت بعد غائب شد - چرا لعنتش می کنید - قدری
 از این شراب بخورید - درست بیان نکرده است - مجبورش کردند و الا هرگز
 نمیکرد - دشمنانش را غلبه کرد - معذورش داشت - کیفیت حال را با او
 عرض کردم - مجبور شدم مطیع بشوم - در ادائے کلمات مقررش است -

محمد علی

در شان زود هم
 بسیار دارم - اسپها دارم - زنها دارم - سه چهار
 واقع در کنار دریا مطالعه می کند - محفل شدم - اسپ

زن دارد اسپهسالے خوب ارم - یک خانہ دہشتم - یک خانہ می دہشتم وقتیکہ
 شمارا دیدم من بازار می رفتم - وقتی کہ بہ بندہ منزل تشریف آوردید - کاغذ
 می نوشتم - یک خانہ داشتہ اید - یک خانہ داشتید - روزے کہ شمارا دیدم
 میرزا رضا از زندان بیرون می آمد - حیران شدہ بود - ممنون شدہ بودم -
 ہر کس کہ طالب این کتاب بودہ باشد فلاں جا فروختہ می شود - داشتہ ہاشم
 ہم نمی دہم - اگر تشریف بیاورید التفات کردہ باشید خریدم کہ اسپ
 داشتہ ہاشم - خریدہ ہاشم یا نہ خریدہ ہاشم ہاشم چہ مانع داشتہ باشند
 اگر خریدہ ہاشم چہ طور - یک مقراض داشتہ باش - تفنگ در دست
 داشتہ باش - زن داشتہ باشند - اگر پول میداشتہ یک اسپ میخریدم
 اگر پول داشتہ یک اسپ خریدم - کردندے گفتندے آمدہ بوئید
 بندہ را ممنون کردہ بوئید - اگر بہ بندہ پول دادہ بوئید آں اسپ را
 خریدہ بودم - اگر پول دادہ بوئید آں اسپ را میخریدم - میخواہد دوستش
 بدارم - میخواہم نگاہ بردارم - میفرماید کہ آں سوار بشوم - فرمودہ است

شمارا بہ پارس فرستم - میخواہست شمارا آدم بکنند - میخواہد سوار بشود - ہاشم فرمودہ
 است آں آب را بخورید - باو فرمودہ است آں درخت را از بیج بکنند -
 آیا پول درید فرو سوار می شوید؟ - فردا تشریف می آورید یا نہ؟ - منزل
 شمارا جادو راست یا نہ؟ - آیا گجاست؟ - آیا پول دارم کہ ہاشم بدہم؟
 مگر پول دارم کہ اسپ بخرم - (کہ اسپ بخرم؟) - مگر شمارا دوست میدارید
 کہ من نیز شمارا دوست دارم؟ (بدارم) - مگر پول دارم تا اسپ بخرم؟ -
 بیج آدم مثل او دیدی؟ - مگر کتاب را بمن دادید کہ حالا پس بدہم؟ - مگر
 ساعت را فرستادید کہ درست کنم؟ - بندہ بدین او نمیروم مگر اینکہ
 او بدین من بیاید - من باو پول نخواہم داد مگر اینکہ او - بیج پول درید؟
 بیج میدانی؟ - اسال بیج شکار فرستید - من در آں عالم کس را دوست
 نمیدارم مگر ہم را - بیج کس را نخواہم گذاشت داخل آں اطاق بشود -
 مگر چہ شدہ است کہ آں قدر کج خلق شدید؟ - مگر ضیافت وارید کہ
 آں قدمروم دعوت میکنید؟ - مگر باکے جنگ دارید کہ آں قدر تدارک می بیند؟

کلمات
صفتی اعمال

درسِ مقدمہ { از ترس کہ - مبادا - مگر اینکہ - مگر بیچ کس - بیچ وجہ
 ہرگز بیچ وقت - در بیچ وقت - از اوقات - بیچ
 بیچ چیز - نہ دیگر - دیگر نہ - در خلوت - در کنار - جداگانہ - خصوصاً علی الخصوص
 خصوص - بے کم و زیادہ - بسیار گران - خیلے گران - بہ - بہ اندر بہ - بہتر
 بہتر از بہتر - روز بروز بہتر - حالاً کمتر - بدتر از بدتر - روز بروز بدتر
 علاحدہ - در کنار - جداگانہ - متفرقانہ - گویا - تجمل - احتمال است - شاید -
 امروز حقیقت - انصافاً - راستی؟ - سوارہ - پیادہ - آزادہ - بے باکانہ
 بے پروائی - تہی دست - دست خالی - با استراحت - با آرامی -
 راحت - سر اسیمہ - مضطربانہ - دوستانہ - از روئے آشتی - دوستانہ -
 از روئے دوستی - بہر جہت - من جمیع جہات - زور کی - مجبوراً - جبراً - پلیرہ
 تماماً - کلاً - در حد کمال - سہواً - ندانستہ - ملقت نشدہ - تجمل - باستعمال
 سر دست - بہ سرعت - شوخیتاً - از روئے شوخی - جدّاً - قصداً - عمداً - مخصوصاً
 مختصاً - وارونہ - آشکارا - واضح - قلباً - از صمیم قلب - با فسوس -

فسوس خوراں - بند امت پشیمان شدہ - عاقلانہ - از روئے بصیرت -
 بطور محقول - بسیار بد خیلے بد - بسیار خوب - تکلیماً - بسیار خوب - بقا
 خوب - بدنہ - بغایت - بسیار - خیلے - فوق الغایہ - پر زیادہ - پر گران -
 زیادہ گران - اقلّاً - اقل - ہمیں - خیلے - باشد - جائے دیگر - بیشتر - زیادہ
 زیادہ - کم کم - بتدریج - رفتہ رفتہ - جستہ جستہ - پر کم - خیلے کم - زیادہ
 با فراط - بقدر کفایت - کافی - خیلے بسیار - اندک - ذرہ - شتمہ - ہم -
 نیز - ہمچنین - کذا لک - زیر وزر - باز و حام - گروہ گروہ - بہم آئینہ - مخلوط
 قاتی - ہمہ گیر - بیک حول - بیک جا - بنوبت - نوبت بنوبت - با ہم ہمراہ
 سر راست - راست - دست راست - در ہمین - دست چپ - میا
 از طرفین - از جانبین - از ہر طرف - از اطراف اکناف - از جوانب -
 از ہر طرف - از ہر جا - از اطراف - از چہار طرف - این طرف - ازین
 طرف - آل طرف - از ان طرف - ہمہ جا - ہر جا - بیچ جا - مکرر - پیوستہ
 خیلے نادر - بندرت کم - خیلے بجا - خیلے بوقح - حالاً - الان - بالفعل الان -

زود و دیروز پریروز یک وقت سابقا چند وقت قبل ازین چند
 قبل ازین بعد ازین من بعد نخت ابتدا از اول فوراً دفعه گاه
 گاه بعضی اوقات ناگاه بیک ناگاه هر چه زودتر بسرعت هر چه تمام تر
 همیشه همه وقت ایم الاوقات جهت به وقت همیشه پیوسته بلا اتمار
 اتماراً بر وقت فرصت هنگام بیماری عادتاً موافق عادت از روی عادت
 برسم مالوف خواه ویر خواه زود یک وقتی از اوقات زود و هنوز زودتر
 آن وقت آن گاه آن زمان از آن وقت از وقت دقیق گاه گاه
 بعضی وقت از اوقات همه شب بگی شب در روز روشن کجا از کجا از
 کدام طرف اینجا از اینجا از این طرف اینجا آنجا از آنجا از اینجا از طرف
 بالا و رفوق آن بالا این پایین این زیر آنجا از بالا از آن بالا از پایین
 از زیر از طرف بالا از بالا از پایین از طرف پایین از زیر و راندون و در جوف
 در بیرون در خارج از بیرون از خارج تا کجا در اطراف در حوالی دور بعد نزدیک
 در این روی اینجا نزدیک نزدیک پیش جلو عقب عقب در بالا و زیر و چا و دیگر جدا
 هر گاه یکی از اهل جلسه آب خورده یکی از حاضرین میگوید که سقا کم آید شراباً بطور سقا کم الله
 (سقا کم الله) انشا الله عاقبت باشد عاقبت باشد خدا شکر را بسیار زود یا خدا و الهی شکر
 را بسیار زود اگر بزرگ گفته باشد خورنده آب خورد است پس در جواب گوید سقا کم الله

در سخن بعد هم از ترس که بیاید مبادا بیاید مگر اینکه مطلب مرا
 بجای آورد هیچ کس را ندیدم کسی را ندیدم هیچ
 وجه قبول نکرده ام شما پارس را هرگز ندیده اید هیچ چیز نمیدانید دیگر حضرت
 را از دست نخواهم داد و دیگر اوقات خود را ضائع نخواهم کرد در سخن و
 را در خلوت مطالعه میکند خصوصاً فراموش نکنید کاغذ را بنویسید
 چهارم اسله نوشته است بکم در یاد این سپهر را خیل گراں خرید
 است روز بروز بهتر می نویسد خطش روز بروز بهتر می شود حالاً کمتر
 سعی میکند روز بروز بدتر می نویسد خطش روز بروز بدتر می شود بهتر
 ازومی نویسد کتابها را علیحدگی گذارید اطفال در کنارند کلاه باراجه گانه
 گذاشته اید گویا بیاید شاید بیاید امروز درس خود را مطالعه نکرده اید
 هیچ چیز یاد نمیگیرید سواره آمده است پیاده بودند میا کانه حرف بزنید
 دست خالی برگشت با استراحت تمام خواب کردم سر اسیمه از خواب
 برخاست کارش را دوستانه صورت انجام دادند کارش را اصلاح

انجامید - دوستانه بشما خبر میدهم - بهرجهت بهتر میخواند - آیا زورکی میخواستید
 همراه خود ببریدش - بالمره ترکش کردم - دانش شما در حد کمال است -
 سهواً تاریخ را نگذاشتم - زیاد تعجیل نوشته اید - از روی شوخی گفتم -
 از روی شوخی نقل کرده است - شوخیتاً کرده است - شوخی کرده است -
 جدا کرده است - قصد کرده اید مخصوص برائے این امر بزرگ زلفت -
 جورا بهارا وارونه پوشیده اید - برادر شما آشکارا گفته است قبلاً قبول
 دارم - افسوس خوران رفت - عاقلانه حرف زده است - خیلے بد حرف
 میزنید - عربی را خیلے خوب میدانند - فرانسه را بد میدانند - بغایت
 منت برگردن دوست او نهاده اید - پر زیاد ریخته اید - این خانه را پرگار
 خریدید - اقلایک کلمه را یاد بگیرد - خیلے باشد چهار سطر نوشته اید -
 جائے دیگر از آن تر میخریدید - زیاد میخواستید - رفته رفته دولت زیاد
 جمع خواهد کرد - پر کم شراب میخرید - پر زیاد قضای خورد - بقدر کفاف
 خوردم - خیلے اسپ نداریم - ذره نان باو بد میدید - من هم میخواهم سوار

بشوم - همه چیز را زیر و زبر میکنند - باز دو حام آمده اند - قاتی بهمدگر میدهند - همه
 بیک حول حرف زنند - نوبت بنوبت بدرخانه میرویم - امروز نوبت
 من است - همراه سوار شدیم - سراست بروید - طرف دست راست
 نروید - طرف دست چپ بروید - از هر طرف میگردند - از طرفین رهنمی
 طرفین رهنمی اند - از همه طرف تعاقب اورامی کنند - خانه ما این طرف
 کلیسا واقع است - باغ شما آن طرف رودخانه واقع است - بهر جا
 بروید و محرز و محشرش میدارند - بیخ جا قرار نمی تواند بگیرد - مگر با اینجا است
 خیلے بوقعه آمده است - آدنش خیلے بوقعه است - جلا بیخ کار نداریم -
 بروید و زود برگردید - دیروز هر چه پئے شما گشته ام ممکن نشد شمارا پیدا
 بکنم - پدید و ز طرف عصر از شما برگشته ام - یک وقتی صاحب شهرت
 بود - چند سقبل ازین وارد شده ایم - من بعد بشکار نخواهم رفت - از اول
 حیرت کرد و نخست حیرت کرد فوراً وفات کرده است - گاه گاه بدیش
 میروم - نادریون میروم - ناگاه مراجعت کرده باستعمال تمام اخل و طاق

شد - بسرعت هر چه تمامتر خواهیم برگشت - شمارا همیشه دوست خواهم داشت
 این دیگر برائے همیشه است - پیوسته بازی میکند - کانه را بوقت فرصت
 خواهم نوشت - عادتاً سه ساعت بعد از غروب آفتاب شام را میخوریم -
 عادتاً چه وقت از خواب برمیخیزید؟ - زود یادیر؟ - آخر از عمده این کار
 برخوردار آمد - هر طور است از عمده این کار برخوردار آمد - پر دیر خواب
 تشریف می برید - زود خواب تشریف برید - زود از خواب برمیخیزید -
 هنوز ازین حادثه مطلع نشده اید - هنوز تشریف نبرید - آن زمان نادوم
 خوابید شد که چراتنبلی کردم - از همان وقت محشرش داشتم - از آن وقت
 ندیدش - از وقت مرگم شدن فتح علی شاه ندیدش - چه وقت پدر شما
 وارد می شود - گاه گاه بگنجه بازی میکنم - بکلی شب مشغول تحریرات بودیم
 در روز روشن اسپش را ندیده اند - کجا میروید؟ - کجا تشریف می برید؟
 از کجای می آید؟ - از کجا تشریف می آورید؟ - از کدام طرف گذشت؟
 اینجا بیایید - اینجا تشریف بیاورید - از اینجا بیرون بروید - از اینجا تشریف

برید - از این طرف بیایید - از این طرف تشریف بیاورید - اینجا باشید -
 اینجا تشریف داشته باشید - اینجا بمانید - از اینجا حرکت نکنید - از این طرف
 بروید (تشریف برید) - آں بالا نگاه بکنید (نظر بفرمائید) - بالا بروید
 (تشریف برید) - چاقوئے شما این زیر است - اینجا آں خانه زیبارا
 نظر بفرمائید - از بالا میاید (تشریف می آورد) - از بالا بگیردیش - از
 فوق بگیردیش - از زیر نگاه داردیش - اندرون خانه اش خیلے خوب
 است - خانه شما از بیرون بد نما است - تا کجا خواهیم رفت؟ - تا جایی که
 منزل شما خیلے دور است - منزل ما از اینجا خیلے نزدیک است - کجا
 در این نزدیکی ما است - نزدیک تر بیایید (تشریف بیاورید) - روبروئے
 من راه نروید - پیش بروید - تشریف برید - از عقب میاید - تشریف می
 آورد - از عقب شما می آید - این را زیر آں را بالا بگذارید - جائے دیگر
 صاحب دولت میشود - جدا بشما می گویم - ولم بائست بگو (قلم بائست
 گو شم بائست) خوش نمی آید - نمیدش کن - چه میگوید؟ - یعنی چه؟ - آخر گفتیم؟

از نیش کس گفتن نمی تواند (کس نمی تواند حرف بزند)۔

در باب نوزدهم { در باب آنچه گفته است - از آنچه گفته است - در خفیہ
 پذیر خود - از پذیر نهان - بدون اطلاع پدر خود - مخفی از
 پذیر خود - از دوازده تومان کمتر - همراه مادر خود - با والدہ خود - منزل من
 (بنده) - خانہ بنده - در بنده خانہ - در بنده منزل - خانہ من - در منزل ما
 در خانہ خود ما - بمنزل خود ما - در منزل او - در خانہ او - به خانہ او - در
 در منزل شما - بمنزل شما - برخلاف نصیحت دوستان خود - مخالف
 نصیحت دوستان خود - توئے محفظہ کوچک - توئے قوطی کوچک -
 در فرانسه - در مملکت فرانسه - در پاریس - از وقت ورودش - از اول
 از ابتدا - در اول کار - در زیر یاد در بالائے صندلی - میان خودشان -
 در حق ہم دیگر - از طهران الی تبریز (تا تبریز) - بغیر از برادرش - با شش
 برادرش - الابرادرش - بوسیله مبلغ پول - با ستعانت مبلغ پول - با و

بدی ہوا - با وجود بدی ہوا - با وجود چندین موانع - علاوہ بر کرایہ خانہ -
 از راه خشکی - بزآ - از راه دریا - بحرآ - میان مصنفین - ہنگام شب وقت
 شب - ہنگام روز - در روز روشن - در اثنائے جنگ - وقت جنگ
 ہنگام محاربہ - برائے مادرم - برائے والدہ ام - بدون توصیہ - بدون
 سفارش - قبل از بندہ پیش از من - بعد از شما - در پشت کلیسا - حسب
 نصیحت شما - موافق نصیحت شما - باستصواب شما - بصواب بدیشما -
 حسب اشارہ شما - حسب اشارت شما - زیر خرابی - زیر خرابہ - زیر خاک -
 در باب این امر - در خصوص این مادہ - متعلق باین کار - نسبت باین کیفیت -
 محتوی باین امر - مشعر باین کار - نزدیک چہار ساعت - بعد از غروب
 آفتاب - از میان حیاط - روئے میز - دور باغ - اطراف باغ - در کنار
 رود خانہ - در جنب عمارت پادشاہ - نزدیک بعمارت پادشاہ - بیرون
 از اوطاق - خارج از اوطاق - دور از ولایت خود - دور از وطن خود
 در نزد من - نزد من (بنده) - پہلوئے من - روبروئے خانہ ما - بعد

بعد ازین بیعت شما - به سبب شما - در پہلوئے برادرم - بدست یاری شب
 باستعانت شب - تاریکی شب را غنیمت شمرده - جان در ہلاکت
 انداختہ - از حیات دست شستہ - جان در ہلاکت انداختہ - از کثرت
 رشادت - از زیادتی شجاعت - از بس رشادت بظہور رسانید - لا
 خواہش - بغیر از خواہش - خواہش مستثنیہ - خواہش را - در پناہ از
 باران - الے رودخانہ - تارودخانہ - بندہ کہ - از قرار صد پنج - در وسط
 شب - وقت شب - ہنگام شب - باستقبال الہ اش - باستقبال
 مادرش - در زیار و پس ترازو - بالاتراز خوانین - بر تراز خوانین - از
 غیبت مردم محفوظ - این طرف رودخانہ - میان عثمانلو و روس - آس
 طرف باغ شما - در زبان فارسی - از صمیم قلب - صبح خیلے زود - از
 پاریس - از طهران - از دولت شما - از لطف شما - روئے میز بخش و رود
 بندہ بطهران - برخلاف رائے پدر خود - حتی دشمنانش بیعت و تائید
 نظر بدوستان خود - بجائے اینکه درس خود را بخوانید - یاد بگیرید -

رواں کنید - از کثرت مطالعہ - در اندک مدت - در قلیل زمان - مشکفام
 بنفشہ رنگ - گندم گول - زمر درنگ - پری وش - سفید رنگ -
 سیاه رنگ - آتش آسا - کبوتر آسا - چگونه آوردید - چگونه شد - مرد کہ -
 زنکہ - پسرہ - دخترہ - خوش گل و بد گل -

دریں مسمیٰ علی رغم اقوام خود می خواہد عقدش بکند - موافق طرز
 دریں مسمیٰ فرانسه رخت می پوشد - از آنچه نوشته است حرف
 نشنیدم - در خصیہ پدر خود ہر روز از خانہ برون میرود - کمتر از دو از وہ
 تومان نخواہد خرید - ہمراہ والدہ شش بیرون رفت - بہ بندہ منزل
 تشریف نیاوردید - دیروز عصر بے منزل ما آمدہ بود (تشریف آوردہ
 بود) - بیسج منزل اورفتہ اید - امروز منزل شمارفتہ بودم - مخالف
 نصیحت دوستان خود حرکت کردہ است - چاقوئے شما در محفظہ
 کوچک بندہ است - در مملکت فرانسه اند - در پاریس دیدمش - از

وقتی که وارد شده است بدین من نیامد - از اول انستم که از عهد این
 امر برخواید آمد - دستمال خود را در زیر و یا بالاسے صندلی خوابید یافت -
 کار را میان خودشان صورت تمام دادند - شروط مندرجه در عهدنامه
 در حق همه یک منظور میدارند - میان شان خیل گرم است - از تبریزی
 طهران تخمیناً هشتاد فرسخ راه است - همه قبول کرده اند مگر برادرش
 (آلبرادش) - بوسیله مبلغ پول باوردن آن راضی خواهد شد -
 با وجود بدی هوای روز بشکار میروم - با وجود چندین موانع از عهد این
 امر برخواید آمد - علاوه بر کرایه خانه روزی دو تومان خرج دارم - و تیره
 از راه خشکی فرستاده اند - از راه دریا برگشتند - میان مصنفین حد بسیار
 است - هنگام شب دو فعه دیدم - در اثنائے جنگ خلق خیل حمت
 می کشد - در روز روشن یک نفر زود داخل خانه شد - برائے والده ام
 آورده اید مشکل است بدون سفارش نوکری بکنید - پیش از من وارد
 شده است - بعد از شما خواهم خورد - خواهر شمارا در پشت کلیسا ملاقات

کردم - در پشت کلیسا با خواهر شمارا دو چار شدیم - باستصواب نصیحت شما
 بر پدرش کاغذ نوشتم - حسب اشاره شما کاغذ را فرستادم - نه نفر آدم
 زیر خرابه مانده اند - در باب این امر چیزی نوشته اید؟ - فردا صبح
 نزدیک چهار ساعت بعد از طلوع آفتاب بمنزل شما خواهیم آمد -
 از میان حلقه گذشت - این کتاب را روتے میز بکنید - هر روز اطراف
 باغ میگردم - در کنار رودخانه تفرج میگردیم - پدر شما در جنب عمارت
 پادشاه انتظار کسے را میکند - برادر شمارا از اوطاق بیرون کرد -
 از مملکت خود دور افتاده است - هرگز از وطن مالوف مفارقت نخواهد
 جست - نزد من نشسته بود - منزل او روبروئے خانه ما است - بعد
 از این ضیافتے مرتب استند بعلمت شما خواستم با حرف بنم - پہلوئے
 برادرم بنشینید - تاریکی شب را غنیمت شمرده فرار کرد - جان هلاکت
 انداخته هنگام شب راه می رود - از بس رشادت بنظر رسانید بر دشمن
 غالب آمد - در وصیت نامه اش همه را ذکر کرده است الا خواهرش را -

در اینجا از باران در پناہیم۔ تا سرحد بشا بیعت برادر شمارفتم۔ تا سرحد
 ہمراہ برادر شمارفتم۔ بندہ کہ ہمیشہ از دیدار شماسرور خواہم بود۔ ازین
 امتنع از قرار صدہ منفعت کرده است۔ در وسط شب صدائے
 بگوش ما رسید۔ وقت شب اہ میرود و از ذروان با کے ندارد۔
 باستقبال پدرش رفتہ است۔ برادر شماسپس ترا از دست شہزادگان
 برتر از خوانین اند۔ در بیچ جاز غیبت مردم محفوظ نخواہید بود۔ این
 طرف رودخانہ خانہا و باغمانے خوب است۔ اس طرف رودخانہ
 تونہ میان روس و عثمانلو جنگ واقع شدہ است۔ اس طرف باغ شماس
 سنگ مرمر بسیار است۔ ازین قرار خیلے ترقی خواہید کرد در زبان
 فارسی۔ برادر شماس از صمیم قلب دوست میدارم۔ فردا صبح بسیار زود
 میروم۔ از پاریس مراجعت کردہ اند۔ بطهران رفتہ اند۔ از دولت شمایان
 رتبه رسیدہ است۔ از لطف شماس است۔ دستمال خود را روئے میز
 گذاشتہ اید۔ محض در بندہ بطهران شاہ از شہر بیرون تشریف می بردند۔

بر خلاف رائے پدر خود اور انکاح کرده است۔ ہمہ کس از کثرت عقل او
 متحیر است حتی دشمنانش بجلت خویش اقوام خود قبول نکرده است
 اور اعتقاد بکند۔ بجائے اینکه درس خود را رواں بکنید ہے حرف میزنید۔
 از بس درس خواندہ است در اندک مدت زبان فرانسه را یاد گرفته
 است۔ از کثرت درس خواندن زبان فرانسه را در اندک مدت
 یاد گرفته است۔ شمار نشان آدم۔ بشمانشان آدم۔ اسپت است
 برادر شماس۔ زن خوش گل۔ آدم خوش سیما۔ دختر کوچک۔ پر زور آدمیت
 آدمیت پر زور۔ خانہ بسیار بزرگ۔ زنے است خوش گل۔

درس سبت و کم
 روز۔ سپیدہ دم۔ صبح دم۔ سحر گاہ۔ صبح۔
 طلوع آفتاب۔ ظہر نصف النہار۔ غروب
 آفتاب۔ زوال آفتاب۔ عصر۔ شب نصف شب۔ روز عید۔
 امروز۔ دیروز۔ پریروز۔ فردا۔ علی الصبح۔ فردائے آں روز۔

پس فردا - پارسال - سال گذشته - سال آینده - امسال هفته آمده
 هفته گذشته - ماه آمده - ماه گذشته - این ماه - این هفته - یک ساعت
 یک ربع ساعت - یک دقیقه - یک ثانیه - بعد از یک ساعت - مدت
 دو ساعت - یک سال - یک ماه - یک هفته - یک قرن - بعد
 از یک ماه - بعد از یک سال - ابتدا - اول - وسط - میان - آخر - انتها -
 دو شنبه - سه شنبه - چهار شنبه - پنج شنبه - جمعه - شنبه - یکشنبه -

در بجز
درس سبت دوم { غریب چیز نیست - لے خدا - این یعنی چه -
 این چه چیز است - چه چه - راستی یا نه -
 چه میفرمایید ممکن است این چگونه می شود - این ممکن نیست - امکان
 ندارد - جبران ماندم - متحیرم - عطل ماندم - حیرت بر حیرتم می
 افزاید - خیلے تعجب است - بر حیرتم انداختید - بدین آدم نیرسد - باور
 ندارم - گمان ندارم - این طور باشد - این طور نباید باشد - استغفر الله

این چه حرفها است - خیر آغا - وای خاک ب سرم مصیبت عظیمی است -
 قضا است - این چه معنی دارد - هیچ دیدید - خیلے خوب چیز نیست نبود باشد

درس سبت سوم { لے خاک ب سرم حیف است - چه قدر حیف
 است - حقیقت حیف است - افسوس مخورم

خیلے افسوس مخورم - خیلے حیف است - لم می سوزد - لم سوخت - لم
 خیلے سوخت - خیلے مال انگیز است - لرزه باندام من انداخت -
 بے انصافی است - چیز نیست ناپسند - ناشائسته است - بد
 چیز نیست - حیف نیست - این چه حرکتی بود - بسیار بد حرکت - کرده
 است - گریه می آید - لم افسره است - بعقل نمی گنجد - جانے مخروبت
 را دارد - متالم شدم - افسوس - افسوس - هزار افسوس - ناوم شدم - پشیمان
 شدم - که خورم - مایوس شدم - امیدم قطع شده است - امیدم نماند - امیدم
 بالتره قطع شده است - چه کنم - چه باید کرد - معطل ماندم - معطلم - بسیار

بد شده است - محرکه است - قیامت است - خیلے ذامت افزاست
خدا رحم کند - شما سلامت باشید -

در الفاظ تصدیق و انکار
درس سبت چهارم { بسر شما قسم است - برگ خودت قسم است -
پسرت بمیرد - ریشت را تو سے خون
دیدم - خودم بمیرم - پس مرانہ بنیم - برگ تو - برگ خودت - برگ خودم -
تو بمیری - واللہ العظیم - واللہ بالہ - یعنی بعلی قسم است - بحق بنمیرد
بحق عیس - بخدا - برگ اولادم - بجان عزیزت - واللہ دروغ نمیگویم -
حقیقت چنین است - قسم میتوانم بخورم - نہ خیر - نہ واللہ - نہ واللہ باللہ -
نہ واللہ تعالیٰ - استغفر اللہ - بسر شما خیر - خیر این طور نیست - مشتبه تان
کردند - اشتباه است - بہتان است - افترا است - ہرگز چنین نہ ہو -

درس سبت پنجم { عاشا - بسیار بکرده اید - نمی باسیت ترکب
چنین عمل بشوید - خجالت نمی کشید - ابرویت

کو - جیاند ارید؟ آخر آبرو خوب چیز نیست - عیب است - این را
نمی توانم تحمل شد - فعلے است شنیع - چرا این کار را کرده اید - بسیار
بکرده اید - مایہ ذلالت آدم است - فعلے است مذموم - صبرم نمازہ
است - خبط کرده اید - غلط کرده اید - غلط کرده اید کہ خوردہ اید - عملے است
خبیث - مستحق مذمت ہستید - جہنم برو - مردہ شورت ہر وہ بمبیری
این چه غلط بود کردہ - زہر مار - بے جیا - گم شو - عارت نمی آید - رویت
سیاہ - صومس سکوت - رویت سیاہ شد -

درس سبت ششم { بلکہ - شاید - ممکن است - شاید احتمال دارد
احتمال
احتمال
وزویدہ باشد بے امکان نیست - بلا امکان نیست - لیکن می شود -

احتمال است شاید این طور باشد - جائے تعجب نیست - جائے این را
ندارد که تعجب بکنید - بدیهی است - درین حرف نیست معلوم -
البته - در این چه حرف - جائے تعجب ندارد -

پانزدهمین روز
درس سبت و هفتم { خوش آمدید - قدم شما بخیر - قدم رنجبر فرمودید -
صفا آوردید - بسیار خوب کرده اید که تشریف
آوردید - شادمان کرده اید - مسروران کرده اید - سرفرازمان کرده اید -
خیله مشتاق دیدار شما بودم - مدتی است میخواستم خدمت مشرف
بشوم و لے بخت نامساعد مانع شد - احوال شما خوب است - از
لطف شما - از مرحمت شما - از دولت شما - از محبت شما - از شفقت شما
از انفات شما - سایه شما از سر ما کم نشود - عمر شما زیاد - محبت شما زیاد
لطف میفرمائید شفقت شما کم نشود - مرحمت دارید - خیر اخلاص است
انفات شما زیاد - بنده شما ایم - سگ شما ایم - بندگی دارم - استغفر الله

شفقت دارید - کمال اخلاص دارم - نوکر خاکسار شما کم - کمترین بنده شما کم
سگ که هستم - اخلاص بنده در حد کمال است - استغفر الله تاج سرم
هستید - نور چشم منید - سرور منید - جان منید - قربانت بشوم - فدایت
بگردم - دور سرت بگردم - باین روزی تشریف می برید - بے شخص مشیوم
پس خدا حافظ - مزین فرمودید - مشرف فرمودید - صفا آوردید - رحمت
کشیده اید - رحمت اوم حقیقت مجلس مابے حضور شما صفائے نداشت -

هجدهمین روز
درس سبت و هشتم { آفرین - مرجا - هزار آفرین - صد هزار آفرین - بر نصیب
تجسین خیلے خوب - خیلے بارک الله - خیلے خوب - خیلے خوب
است - وقت درو نکند - ازین بهتر نمی شود - همه کس تحسین خواهد کرد -
ازین بهتر چیزی نمی شود - مثل ندارد - نظیر ندارد - بے نظیر است - بمثل است
خوب کرده اید - خوب حرکت کرده اید - مستحق انعامید - بهتر ازین نمیشد
حرکت کرد - بطور شائسته رفتار کرده اید - لائق نوازشات پادشاه هستید

خوشم آمد - از شما خیلے راضی شدم - مستوجب تحمیں بہستید۔

دریں نسبت ہنہم { سلام علیکم صاحب - احوال شما چه طور است -
 احوال شریف شما چه طور است - احوال شما
 خوب است ؟ - دماغ شما چاق است ؛ از لطف شما - از دولت شما
 خوب است - مزاج شریف شما چه طور است - مدتی است مدید کہ
 خدمت سرکار شرف نشدم - استغفر اللہ خدمت از ما است ؛ اگر چنانچہ
 در این باب تقصیر سے از بندہ سرزده باشد - از سرکار امیدار عفو میباشم
 التفات شما زیاد - کہ بستہ خدمت سرکارم - نوکر شما م - بندہ شما
 مخلص شما - مدتی است مید با برادر سرکار شرف ملاقات اتفاق نیافاؤ
 خیلے وقت است برادر شما را ملاقات نکردم - بلے او ہم ازین رہگذر
 خاطر ماندگی دارد - و چند روز قبل ازین احوال شمارا می پرسید - التفات
 زیاد دارد - احوال شما چه طور است ؟ - این روزها احوال شما بہتر است -

مکالمہ در
سلام و احوال
در سلام و احوال

چه طور مگر ناخوش بود - بلے حال شماش روز است بستری شدہ است
 تعجب است بندہ ازین کیفیت واقف نبودم ؛ الا بعیا دتاش رفتہ بودم
 اگر قدم رنجہ فرمودہ بعیا دتاش بیاید از دیدار شما بغایت مسرور میشود
 بہ چشم - فردا اگر فرصت باشد بے تخلف بدینش می آمم انشاء اللہ
 منتظر قدم مہینت لزوم سرکار خواہم بود - احوال اہل دولت خانہ چه
 طور است - از برکت دعائے شما خوب است - عمر شما زیاد - احوال
 والدہ محترمہ شما خوب است ؟ - خیر در مزاجش نقاہتے عارض شدہ
 است - احوال شما بد نیست - بلے دماغ است - احوال شما خوب نیست -
 احوال شما خیلے بد است - ناخوشی مہلک دارد - مشرف الموت است
 این ناخوشی معالجه پذیر نیست - ولم خیلے می سوزد - طبیب او کیست -
 سہ نفر طبیب دارد - چه میگویند - چه بگویند - چند دفعہ زانو انداختند و سلام
 طبیب دیگر بطلبید - چه حاصل - احوال این طبیب با ہمہ یکے است -
 لے بیمار - رنجیدہ - ناخوش

مکاردر
زبان فارسی

درس سوم { درس زبان فارسی را میخواینید؟ - بله امروز یک هفته

است شروع به درس کردم - معلم شما کیست - میرزا
رضانا میست شیرازی - زبان فارسی را می پسندید؟ - بله خیلی
می پسندم و بر زبان ترکی ترجیح می دهم - حقیقت زبان فارسی بر
زبان ترکی ترجیح دارد - بچه علت زبان فارسی را بر ترکی ترجیح میدید؟
بعلمت اینکه ملاحتی که در زبان فارسی است زبان ترکی آن ملاحت
را ندارد - و علاوه برین خپیں می پندارم که زبان فارسی آسان تر از
زبان ترکی باشد - برائے مبتدی همه زبان ها مشکل است - بله لیکن
تلفظ الفاظ فارسی در نظم چنداں اشکال ندارد - حرف غین حرف
خجی را درست تلفظ می کنید - نه چنداں برائے بنده تلفظ کردن این
دو حرف قدرے اشکال دارد - البته چنین است چونکه اهل فرنگستان
مخرج این حروف را ندارند تلفظ کردن آنها برائے ایشان دشوار است
این زبان برائے سیاحاں خیلی نافع است - بله و مخصوص از برای

آنانکه در ممالک ایران مشغول تجارت می باشند -



درس اول { التفات فرموده یک قلم برائے بنده بتراشید

سکالر
توقع داشته

تراشیده بودم چه طور شد - خوب نیست - همین دو کلمه را نوشته نوکش
شکست - این را به بنید چه طور است - این را تجربه بکنید - این خیلی
خوب است - خط شما بهتر شده است - حالا خیلی بهتر می نویسد - مرکب
شما پر غلیظ است - قدرے آب باید ریخت - اگر آب بریزم پر سفید
می شود - عیب ندارد - و دیدید حالا غلطش کمتر است و خوب جاری
می شود - زحمت نباشد کتابم را التفات فرمائید - کجا است کتاب شما
اینک پهلوی شما است - درس خود را روان کرده اید؟ - نه هنوز
از برش باید کرد - مشکل است از بر کنم - درسم خیلی است - از نیم صفحه
که بیشتر نیست - باشد - جهت از بر کردن زیاد است - بسیار خوب

نصفش را از بر بکنید-

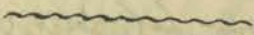
کماله بیان و دفعه شکرده
 درس سی و دوم { یک ورق کاغذ بنده قرض التفات بکنید-
 فردا انشاء اللہ پس می دهم - بالراس العین -
 آتا بشرطه که کاغذ را پس ندیدید - زیرا که قابل آن نیست که پس
 بدیدید - وانگهی یک ورق چه چیز است ده ورق لازم شما باشد
 مضایقه نمی کنم - منتہائے منت برگردن بنده نهادید - بغایت
 منت دارم - چه جنس کاغذ می فرمائید - کاغذ سفید میخواهم - ولیکن
 یک ورق کافی است - برائے تحریر مراسله است - بله -
 میخواهم برائے پدرم کاغذ بنویسم - قلم هم میخواهم - غیر قلم دارم - التفات
 شما زیاد - این کاغذ برائے که مینویسید بتوسط که خواهید فرستاد
 بتوسط چاپرا انگلیس خواهم فرستاد - چه وقت عازم می شود - فردا
 صبح زود - بنده هم برائے تبریز کاغذ می دارم - اگر چنانچه التفات کرده

اور انیزه چاپرا انگلیس تسلیم فرمائید بسیار ممنون میشوم - بچشم آتا بشرطیکه
 کاغذ را امروز بنده بدیدید - زیرا که چاپرا صبح زود روانه می شود -
 بسیار خوب - عصرے خدمت شما می فرستم - خیلے خوب خدا حافظ
 شما باشد - باین زودی تشریف می برید؟ بله - مخلص میشوم زیرا که
 کارم زیاد است - محرمت شما کم نشود - عمر شما زیاد - فردا انشاء اللہ
 ملاقات میسر خواهد شد -

شندیدم باغ بسیار خوبه ارید بپیکش است
 درس سی و سوم { مرحمت دارید لطف می فرمائید - و کلام
 طرف اقع است - آن طرف این کوشک اقع است - و بجانب
 دریا مشرف است - اگر میل داشته باشید برویم - تماشا میش بکنیم -
 خیلے خوب - دقتی است وعده فرمودید او را بنده نشان بدیدید
 فرصت را غنیمت باید شمرد که هوا خیلے خوب است - خیلے خوب

باغ است - خیلے وسعت آرد - چرمی فرمائید در جنب باغ شما خیلے
کوچک و کم وسعت بنظر می آید - بے راست است - باغ بنده
وسیع تر است و لیکن صفائی باغ شمارا ندارد - گلش بسیار است -
اینها همه گل فرنگی است - بچھ و سید اینها را بدست آورده آید -
دوستی دارم - وقتی که از پاریس مراجعت کرده است براسے بنده
آورد - کاشکے تخم اینها را براسے سال آئندہ نگاہ میداشتید - البتہ
نگاہ خواهم داشت - و ہر قدر را بخواہید بشما خواہم داد - بسیار ممنون
می شوم - چه قدر حیف است کہ آب این باغ کم است - بلع حیف
است زیرا کہ این گلها از شدت حرارت ہوائے این فصل اقصائے
آس میکنند کہ ہر روز دو دفعہ آب آدہ شود - خیلے راہ رفتیم خستہ شدہ آید؟
خیز سیچ و چرخستہ نشدم - میل دارید - بگویم ندے کنار این نہر بگسترانند
تا قدرے استراحت کنیم - خیر التفات شما زیادہ - قدرے ہم بگردیم و
باغ شمارا درست تماشا بکنیم - از این خیابان برویم بعد دور حوض را

میگردیم - وومی در کنارش استراحت می کنیم - اختیار با شما است -



دوسری چهارم } با چایے چه طورید؟ - خیر لطف شما زیادہ - ہنوز
وقت چائے حال است - حالاکہ چنین است بفرمائید بیاورند - بچھا
سموار را آتش کنید - اول غلیان را بیاورید - بفرمائید - خیر بعد از شما -
خیر استغفر اللہ - حقیقت چار خوردن و غلیان کشیدن در کنار آب
خیلے لذت آرد - بلے خصوصاً و قتیکہ اطراف نہر مشون از گل در بحران
است مثل نہر باغ شما حقیقت چنین است - اما این مصرع خواجہ
حافظ را از نظر نباید انداخت کہ گفته است ع
گل بے رخ یار خوش نباشد
بے حضور شما حضور این ہمہ گل برائے بندہ (برائے من) چه خوشیست
اختیار دارید - اما از کثرت بلاغت شما عجز در ایراد جواب دارم - بعد از

سکاتہ
خیز سیچ

انہار میں نوع محبت چہ عرض کنم۔ چون جواب ندارم خاموشی بر بے
 آما این را نیز از نظر نباید انداخت که سکوت موجب رضا است۔
 بنده ہم بفرمودہ شمار اضی شدہ خاموشی را اختیار کردم۔ اما گویا چائے
 حاضر است۔ خیر ہنوز دم کشیدہ است۔ یک غلیان دیگر ہم کشیم
 بے اما وقت تنگ است در بندہ منزل کے انتظار مراد ارد۔
 ہنوز وقت بسیار است غلیان را میل بفرمائید۔ تنبا کوئے شما بسیار
 خوب۔ و عطرش نیلے است۔ بے عطرش خیلے خوب است۔ البتہ
 برائے شما از شیراز میآوردند۔ بے آنجا دوستی دارم۔ ہر سال یک کچھ
 برائے بندہ می فرستد۔ در اینجا این طور تنبا کو یافت نمی شود۔ چرا
 ہست۔ و لیکن کیاب است۔ در بازار کہ بیسج یافت نمیشود۔ مخصوص
 می شوم۔ بایں زودی تشریف می برید؟۔ بے دفع زحمت کنم۔ تنگتر شد
 راحت است۔ مشرف ساختید۔ زحمت کشیدید۔ خیلے ممنوم گردید۔
 زحمت دارم۔ لطف شما زیاد۔

دوستی و پنجم } سلام علیکم اے دوست عزیز بندہ احوال شما
 خوب است؟ از دولت شما خوب است۔

سکالینیان
 دوست

مدتی است مدید بندہ را بحضور شریف سرفراز نفرمودید۔ سبب کم
 التفاتی شما در حق بندہ چہ چیز است۔ بے التفاتی شما از چہ رگدراست
 آخر میدانید کہ بندہ شایم۔ و ارادت باطنی من در حق شما سجد کمال
 است۔ سبب نیامدن بندہ کثرت مشغله بود۔ و آلا چنانکہ دانید
 دقیقہ از شما غافل نیستم۔ التفات دارید۔ در تحقیقت دوست با حقوق
 ہستید۔ بفرمائید۔ نبشینید۔ چہا غلیان بیاورید۔ و موار را آتش
 کنید۔ از دنیا چہ خبر دارید۔ بیسج خبر سے ندارم۔ میگویند کہ میرزا مصطفی
 معزول شدہ۔ ہ روز است از شیراز مراجعت کردہ است۔ نمیدانم
 این خبر صراحت ارد۔ یا نہ۔ بے بندہ ہم شنیدم۔ مگر بدین شما
 نیامدہ؟ شما کہ با او خیلے دوستی دارید۔ بے خیلے دوست بودیم۔
 اما مدتی است۔ دوستی ما ہم خوردہ است۔ باعث منقطع شدن

دوستی شما چه شده است - خودم نمیدانم - روزی برسم قدیم بیدنش
 رفته بودم - و چندانکه اظهار محبت کردم محل بمن نگذاشت - و ازاں
 وقت تا حالانہ من بیدین آدمیوم دنہ او بیدین من می آید - آخند
 باعث برودتش را دانستہ آید - یا نہ - خیر - نہ انتم و حتی پانی ہم نشدم
 کہ بدانم - حقیقت خیلے غریب آدمی است - و درایت برادرش ہم
 بیش از درایت او نیست - حال وقت تنگ است - و الاحکایتے
 را کہ از او برسم آمدہ است - خدمت عرض میکنم - ہنوز زود است
 حال نقل بکنید - خیر و پریشدہ است - باید خانہ بروم - مرخص بفرمائید
 تشریف می برید؟ - بلے - انشاء اللہ عنقریب ملاقات میسر خواہد شد
 خدا حافظ شما باشد - اگر چنانچہ فردا عصرے شغل نہ داشتہ باشید تشریف
 بیاورید - چاہے را اینجا میل بفرمائید - منت دارم - بچشم - فردا نیم است
 بغروب ماندہ بخدمت خواہم رسید - خدا حافظ شما باشد - منتظر شما
 خواہم بود - مبادا تشریف نیاورید - اگر تشریف می آورید خیلے من

می شدم - (خیلے ممنون می بودم) - دیروز وعدہ کردہ بودید - برگزشتہ
 کہ میان شما و برادر میرزا مصطفیٰ اتفاق افتادہ است نقل فرمائید -
 بلے وعدہ کردم و بروعدہ خود وفا خواہم کرد - گوشم باشما است - با
 میرزا رضا برادر میرزا مصطفیٰ آشنائی دارید؟ - مکرر دیدش ولیکن
 با او بیچ معاشرت ندارم - بندہ کہ با او بغایت دوستی داشتم و اصلاح
 من در حق او بجد کمال بود - میگویند خیلے خوب آدمی است - بلے
 بسیار آدم خوبے است - ولیکن بسیار بے استقامت - از قوت تمیز
 بے بہرہ است - اکثر از مردم ہمیں عیب دارند - در کجا با او آشنا
 شدید - در شیراز با او آشنا شدم - در یک خانہ نمی نشستیم - ہمیشہ وقت
 با ہم بودیم - بنوعی کہ ما را دو برادر می پنداشتند - چرا فرمودید از قوت
 تمیز بے بہرہ است - بعلمت اینکه آدمی کہ از قوت تمیز بے بہرہ
 نباشد بدون سبب دلیل قوی - با دوست یرینہ قطع مرادہ نمیکند -
 چنانکہ شاعرے گفته است

ز دوست دوست ز نجد بیج تقصیر

اگر بخرم رو گوید که دوستم غلط است

البته چنین است - تا کیفیت را نقل بفرمایید بنیم - میرزا رضا کنیز کنه

عزیزه داشت - گل غنچه نام - و بنده هم مسافراً در خانه ایشان

داکره متوقف بودم - دوسه دفعه دیدش - صندوقچه میرزا را باز کرده و مقدماً

پول بزرگ داشته در خفیجه باور خود میداد - بچه نوع این کیفیت را

کشف کرده دید - الان عرض میکنم - از آنجا که حکما گفته اند که دوست

دوست دوست - و دشمن دشمن است - خواستم بقول ایشان

کار بندم - و رفتی کیفیت را اظهار کردید به خیر اظهار نکردم - و لے

گفتمش که بعضی از کسان خانه شبه در رق کنیزک دارند - تا شاید

متوجهاً فعالش شده - از واقعه نامرضیه که از آن عادت میتوانست

شد خود را مصون آوردنی بایست - فرموده شیخ سعدی را

فراموش کنی که گفته است

دو چیز تیره عقل است دم فرو بستن

بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

فراموش نکردم و لے نظریه دوستی که میان ما برقرار بود گفتن را بر

ذمره خود لازم دانستم - خیلے خوب - او بشما چه جواب داد - بیج جوابم نداد

اما کنیزکش را استفسار کیفیت نمود - و شدت ملامتش کرد - آخر الامر

کار باین منجر شد - که گل غنچه خود را از تقصیر بری کرد - و مرا هم سزا

که فکلا نکلید علی وارو - و خودش صندوقچه را باز کرده پول بر میداد -

میرزا رضا هم بدون تحقیق بحرف کنیزکش اعتماد نموده از من روگردان

شده است حقیقت از میرزا رضا خیلے عجیب است - اما این گونه

کیفیت دلیل قوی بر این است که بقول حکما کار باید بست که گفته

اند - در دنیا از دو چیز احتراز واجب است - معاشرت با جا بلان و

صحبت با زنا - و لم خیلے غلیان میخواید - بفرمایید بیاورند - چه

غلیان بیاورید - به چای میل دارید؟ خیر التفات شما زیاده - یک

غلیان میکشم - بعد مخص میشوم - خیر بنور زود است - و میگذارم چائے
 نخورده تشریف برید - نه خیر - اصرار نفرمائید - مخصم بکنید - دفعه دیگر
 انشاء الله خدمت مشرف میشوم - حالاکه چنین است - خدا حافظ شما
 باشد - مشرف ساختید - مزین فرمودید - زحمت آدم -

دس سی و ششم { این روزها عزیمت مملکت فرانسه را دارم -
 ایام مفارقت رسید امیدوارم که سفر شما
 بطول نخواهد انجامید - انشاء الله عنقریب فیض ملاقات میسر خواهد
 شد - چه روز خواهد رفت - چه وقت تشریف می برید - روز رفتن شما
 کے است - بنه حاضر است - و اراده ام چنین است که اگر مانع
 نباشد روز یکشنبه وقت عصر مخص شوم - از روسے میل خود بفرانسه
 تشریف می برید - یا اینکه از طرف دولت مامور شدید - خیر از روسے
 میل و رغبت نمیروم زیرا که از سفر کردن بدم می آید - اما سرکار اقدس

مکالمه در باب عزیمت

بمایلون بجهت خریدن بعض چیزها مامور فرمودند شامال تان - کاشکے
 جائے شما بودی - بهترین شهرے از شهرهای فرنگستان سیاحت خواهد
 کرد - و تماشا خواهد نمود - پاریس را میفرمائید - بلے از قرارے که
 مذکور می شود - گویا شهر لندن از پاریس خیلی بزرگتر است - بلے
 راست است - اما پاریس از قراویکه سیاحتان مذکور می نماید نسبت
 به بسیاری و خوبی و خوش طرخی عمارات - و پهنی کوچه - و خصوصاً
 نسبت باعتدال هوایش بر لندن ترجیح دارد - میگویند در پاریس
 بسیار گرانی است - بلے اما در لندن دیگر گران تر است - از
 لندن بپاریس چه قدر راه است - چندان مسافتی ندارد و چنانکه
 از پاریس به بندر کاله - از روسے راه آهنی پنج یا شش ساعت -
 و از بندر کاله بلندن بتوسط کشتی بخار چهار ساعت راه است -
 پس ازین قرار در عرض ده ساعت از پاریس به لندن میتوان رفت
 بلے در کمال سهولت - حالاکه چنین است بعد از اتمام - ماموریتم

از پاریس حرکت کرده بتماشائے لندن خواهیم رفت - التماس از شما دارم - تمنا از شما دارم - چه چیز است بفرمائید؟ - توقع بنده این است که اگر چنانچه زحمت نباشد چند دانه چاقوئے انگلیسی برائے بنده بیاورید بحشیم اگر چیزی دیگر هم بخواهید بلا تکلف بفرمائید - فرمان از شما و اطاعت از بنده - خیلہ التفات است منت بگردن بنده دارید - منت برگردم نهداید - بغایت منت دارم - التفات شما زیاد - محنت شما کم نشود - قابل نیست - خیلہ زحمت میدهم خیلہ زحمت می کشید - افسوس میخورم که این قدر زحمت میدهم - زحمت که بشما میدهم باعث نجالت بنده شده است - استغفر الله زحمت نیست راحت است - و شنود از انیم که از دستم چیزی بر آید که خوب رضائے خاطر شما بوده باشد - زیاد التفات دارید - مرخص می شوم - خیلہ زحمت کشیدید - مشرف ساختید -

درسی هفتم { خیلہ خوش وقت شدم که شمارا دیدم - خیلہ خوش وقت شدم که شمارا ملاقات کردم - بنده هم طالب دیدار شما بودم - سه دفعه بمنزل شمارفته محروم از درگشتم - بنده نیز چند دفعه بمنزل شما آمده نتوانستم خدمت برسم - چه وقت زحمت کشیده به بنده منزل تشریف آورده اید امروز؟ - خیدر یوز وقت عصر آمده بودم - دیر روز چندی قبل از غروب آفتاب آمده بودم - بسیار افسوس میخورم که منزل نبودم - اگر نیم ساعت و در تشریف آورده - بنده را در منزل می یافتید (در بنده منزل بودم) تشریف آورده بودید بیدین بنده - یا اینکه کار داشتید - اولاً آمده بودم بیدین شما ثانیاً - خواستم در خصوص رضا بیگ با شما صحبت بکنم - از قراریکه مذکور می شود این روزها بنا دارو بمملکت فرانسه بروم - بله دیر روز وقت عصر در بنده منزل بود - و در همین باب تفصیل باینده گفتگو کرده است - چه می گفت - قسم میخورم که من باین سفر راضی نیستم - اگر

کالیسیان
دور دست

باین سفر راضی نیست چرا اولیای دولت استدعا کرده است
 که از میرزا جعفر که از اول او باین مأموریت تعیین شد بود و گردان
 شده خودش را بجای او مأمور کنند. گویا در این باب اطلاع درستی
 نداشته باشید. این طور نمیتواند بود. نباید این طور باشد. از جایی معتبر
 شنیدم. امکان ندارد مدتی است. رضا بیگ راجی شناسم و
 گمان ندارم دروغ بگوید. شاید شبیه ام کرده باشند. زیرا چنانکه
 فرموده اید رضا بیگ آدم دروغ گو نیست. که بنا دارد حرکت بکند.
 گویا روز یکشنبه بتواند حرکت بکند. بنا دارد روز یکشنبه حرکت بکند. خیل
 خوش بخت است. خوشایندش. بے خوب مأموریت است و تحقیق
 مستحق آن است. کس را بهتر از او نمی شد انتخاب کرد. حقیقت
 چنین است. اتفاقاً در این شک نیست. زبان فرانسه را میداند
 با فرنگیها زیاد معاشرت کرده است. انصافاً آدمی است قابل و
 دانا. چه طور میدانید. اتفاقش در فرانسه بطول خواهد انجامید یا نه؟

سفرش طول خواهد کشید. یا نه؟ نمیدانم. ولیکن چنین می پندارم که
 اقل یک سال طول بکشد. دلم خیل میخورد. که او را قبل از رفتن برینیم.
 خیل آسان است. اگر میل داشته باشید روز شنبه همراه بخواهش
 میرویم. بسیار ممنون می شوم. میفرمایید روز شنبه وقت صبح خدمت شما
 بیایم. صبحها مشغله ام زیاد است. اگر عصر تشریف بیاورید بهتر است.
 اختیار با شماست. خیل خوب پس روز شنبه بعد از ظهر دو ساعت
 بغروب آفتاب مانده منتظر شما خواهم بود. در آمدن بسر وعده تخلف نخواهم
 کرد. مرحمت شما زیاد خدا حافظ شما باشد زحمت کشیده اید.

دروس سحر و جادو قماش فرانسه دارید؟ بے دارم. چرخ قماش
 چرخ رنگ میفرمایید. همه را نشان بدهم. هر کدام را بپندم میگیرم.
 بسیار خوب. اینک تخمیناً دو سیت توپ ازین قماش داشته ام.

همین ده توپ مانده است - بابقه بفروش رفته است - پس ازین قرار معلوم است که امر تجارت رواج و کاروبار تان رونق دارد - زن من - نه صاحب! امر تجارت با آن طورے که تصور فرموده اید رواج ندارد - ولیکن این اوقات این قماش خیلی دارد و هر کس میخواهد - ذرع این را بچند میدهد - ذرع این را بچند میفروشد - تا حال از دست رافع شش قران شیش هزار فروخته ایم - ولیکن بشما از قرار ذرع پنج قران ونیم میتوانم بدهم - خیلی گران است این را بچند میتوانید بپسید اینها همه قیمت شان کیے است - اگر نصف این توپ را از قرار ذرع پنج هزار بدهید - آلاں پولش را میدهم - امکان ندارد و خریدش بیشتر است - قماش بقیمت از این پستتر ندارد - چرا بسم الله - این توپ را از قرار ذرع چهار هزار بشما میتوانم بدهم - بے ازان دیگر ارزان تر است - ولیکن قماش هم خیلی پستتر است - حتی چنین میدام که نصف پشم و نصف ابریشم است - استغفر الله - سوگند میتوانم

بخورم که ابریشم خالص است - بستر شاقم است که یک موی پشم ندارد - قماش کارخانه لیون است - یا قماش کارخانه نمسه است - قماش کارخانه لیون است - در مملکت نمسه با این خوبی نمیتوانند بزند - بسیار خوب نصف توپ را بریده و ذرع کرده وقت عصر منزل بفرستید - پولش را در اینجا التفات میکنید - یا اینکه بجا تسلیم منفرمائید نه پولش را همین جا آلاں میدهم - چیزی دیگر منفرمائید - خیر امروز زیاد پول خرج کرده ام - روز دیگر خواهیم آمد - اختیار با شما است مکان از خودتان است -

استدعای از شما دارم - خواهش دارم در حق بنده
درس سی و نهم التفات کنید - التفات چه چیز است خدمت
 بفرمائید - آنچه از دستم برآید در حق شما هیچ وجه مضائقه نخواهم کرد -
 به بنیم چه خدمت از بنده خواهید خواست - بنده آمدم اینجا تجارت کنم -

استغفار
 از بندگان
 در بار خداوند

چونکہ تازہ واردیوں ملکیت شدہ ام۔ و باکے آشنائی نہ دارم توقع
من از شما این بود کہ از چگونگی امور تجارت و اوضاع و کیفیت
بازار طهران مطلع ام سازید۔ از کدام فقره امور تجارت میخواہید
آگاہ شوید۔ عرض کروم۔ عموماً در خصوص اوضاع و کیفیت بازار طهران
میخواہم آگاہ شوم۔ میخواہم بدانم۔ مثلاً در صورتیکہ یک نفر تاجر خارج
با امتعه اینجا بیاید۔ آن امتعه را نقداً بسہولیت میتواند بفروشد یا نہ
چون این اوقات تجارت قدرے کساد دارد۔ و تاجران چندان
صاحب دولت نیستند۔ مشکل میدانم امتعه زیادیکجا نقداً فروختہ شود۔
چہ قسم امتعه در طهران بسہولت فروختہ میشود؟۔ امتعه فرنگ میفرمایید؟
بلے و خصوص امتعه فرانسه را۔ امتعه فرانسه کہ در اینجا و تبریز و سیبج
ممالک ایران خوب بفروش میرود۔ بتفصیل ذیل است۔ ماہوت
فروا علی۔ اطلس۔ سائر اقمشہ کارخانہاے لیون کہ در این ملکیت
خیلے مرغوب اند۔ تفنگ و لولہ ساچمہ زن۔ تفنگ گلولہ زن خوب۔

طپانچہ یک لولہ۔ و دو لولہ۔ دستکش کتان و ابریشمی۔ و پنبہ۔ تکہاے
معدنی۔ اسباب چلے خوری معدنی و چینی۔ نشان نظامی۔ عمدماً ہر قسم
چینی۔ بلور۔ چیت فروا علی۔ آقا بانوے فرنگی۔ اسباب زینت و تھل۔
ساعتہاے طلا و نقرہ شکاری۔ زنجیر ساعت براسے گردن۔ آمینہ
بزرگ و کوچک۔ شمع کافوری۔ قند و غیوہ۔ چہ قسم مال از ایران میتوان
برود؟۔ مال کہ از ایران برون میتوان برد اینہا است۔ شال کرمان۔
شال خراسان۔ کہ از شال کرمان بہتر است۔ شال ترمہ (کشیمی)
مروارید۔ فیروزہ۔ قالی۔ تنباکوے شیراز۔ ابریشم مازندران۔ زالو۔
شال ترمہ نما۔ چوب چوق۔ بسیارے از ادویات جہت واسازی
پشم۔ چرمہاے گاو۔ و گوسفند و غیرہ۔ ازین ہمہ شرح و بیان کہ
فرمودہ اید بسیار ممنونم کردہ اید۔ و حقیقت بسیار زحمت کشیدہ اید
راحت است۔ اگر چنانچہ مطالب دیگر داشته باشید بلا تامل فرمایید
بلے مطالب دیگر ہم دارم۔ تا زیادہ ازین زحمت اودن را امر و ت

نمیدانم - اگر مخصص فرمائید - دفعه دیگر خدمت سرکار رسیده عرض
خواهم کرد - خواهید فرمود - هر وقت تشریف بیاورید - بالاسه چشم -
التفات دارید -

درین حتم [پول رایج مملکت ایران کدام است - پول رایج ایران
بفصیل ذیل است - شاهی است یعنی پنجاه دینار
که از مس میباشند و معادل شش سانیتم پول فرانسه است پناه آباد
که از نقره است - یعنی نیم صاجقران - و مقابل شصت سانیتم پول
فرانسه است - پانصد دینار هم میگویند بجای ده شاهی - صاجقران
که از نقره و معادل هزار دینار - و مقابل یک فرانک - و میت
سنتیم پول فرانسه است - تومان یعنی ده صاجقران - یا ده هزار
دینار و از طلا می باشد و معادل دوازده فرانک پول فرانسه - اصل
لفظ صاجقران چه چیز است ؟ - اصل این پول تازه است زیرا که

مکالمه در بیان
پول رایج ایران
و اصل آن

در ایام سلطنت فتح علی شاه مرحوم که جد شاه این عصر بود در سال ۱۲۳۷
هزار و هشت صد و سی و چهار عیسوی - از نیلے فانی حلت کرد و یکگزوه
شده است - این لفظ صاجقران - بمعنی صاجقران است - یعنی
پادشاهی که بدون فاصله مدت سی سال جهانداری کرده باشد -
چون سلطنت فتح علی شاه مرحوم از سی سال گذشت در او افسر سلطنتش
صاجقران را بنام خود سکه زده است - یک عباسی چه معنی دارد ؟
عباسی پوله بوده است که در ایام سلطنت شاه عباس رابع داشت
و مقابل چهار شاهی پول حالا بوده است - اگر چه این پول از میان رفته
شده باشد - باز امش تا الان مانده است - و هنوز در افواه مردم جاریست -
چنانکه میگویند - یک عباسی یعنی چهار شاهی - و دو عباسی - و سه عباسی
و چهار عباسی - و پنج عباسی - که عبارت از یک قرآن است - اسم پول
نقره قبل از ظهور صاجقران چه بوده است ؟ - قبل از ظهور صاجقران
بغیر از ریال و نیم ریال پول دیگر معروف نبود - نسبت به پول حالا - ریال

معادل چه بوده است؟ - ریال معادل یک قران و پنج شاهی پول حال
 بوده است - در بعضی از ممالک دولت ایران و حتی در طهران الآن
 هم بهمین لفظ ریال حساب می پردازند - چنانکه بجای اینکه در بعضی
 و نیم پنج قران بگویند اکثر اوقات دو ریال - چهار ریال - میگویند تا آخر -
 پیش از آنکه تومانی را سکه بزنند پول طلا چه بوده است؟ - پیش از اینکه
 تومانی را سکه بزنند اشرفی که معادل چهارده قران پول طلا بود - کوشوی
 یعنی بجا قلو - که معادل سه هزار پول طلا بود - رواج داشت - حالا هم
 از آن بجا قلو و اشرفی پیدا است - سکه دول خارجی که در ممالک ایران
 رواج دارد کدام است؟ - سکه دول خارجی که در ممالک ایران رواج
 دارد - انپریال روسیه - ومانت - و بجا قلو - هولند است - که
 در اینجا بجا قلو روسیه میگویند - سکه فرانسه و انگلیس خیل کم یاب
 است -

درس چهل و اول

تخمیناً از طرازان - الی دارالخلافه طهران
 چه قدر راه است؟ - مسافتش خیل است
 و بکن یقیناً نمیتوانم بگویم - چند فرسخ است - بنده چنین می پنداشتم
 که شما مگر این مسافت را طے فرموده اید - و اطلاع درستی از آن
 حاصل کرده اید - بله دوسه فرسخه - تا طرازان رفتم - اما هیچ وقت در بند
 این نشدم که بطور درست بدانم چند فرسخ راه است - آیا تخمیناً
 نمی توانید بگویند چند فرسخ است - چرا - از طهران الی تبریز با قافله
 تخمیناً پانزده روز راه است - و چایا پرا این مسافت بعید را در عرض
 چهار روز طے میکند - قافله روزی چند فرسخ را طی میتواند بکند؟ - این
 موقوف است به بعد منازل - منزل پنج فرسخی - و شش فرسخی - و
 هفت فرسخی - و حتی هشت فرسخی هست - پس اگر چنانچه از قرار روزی
 شش فرسخ حساب شود از طهران الی تبریز - نو و فرسخ میشود - بله
 و گمان ندارم بیشتر باشد - قافله که این مسافت را طی میکند - درین راه

میکند
 میان قندهار
 و بصره
 مسافت و
 و چهل و
 نقل شیکا
 از طرازان
 الی دارالخلافه
 طهران

برائے استراحت اسپها ننگ میکنند یا نه؟ بے در دوسه محل ننگ
 میکنند پس ازین قرار باید - هرزه - نوزده - روز راه حساب کرد -
 بے در فصل زمستان از بهین قرار میتوان تخمین کرد - و لے در فصل
 تابستان چون عادت چهار پا داران - این است که هر جا علف
 پیدا نمایند توقف کنند - و در صحرا چادر بزنند بیت - و بلکه بیت و
 یک روز راه حساب باید کرد - پس ازین قرار سیا جانے که در فصل تابستان
 با قافله راه میروند - باید همراه خود چادر داشته باشند - بے چادر
 خیلی ضرور است - زیرا که اگر چادر نباشد تاب حرارت آفتاب را
 نمیتوانند بیاورند - این را هم باید بدانند - که در فصل تابستان قافله
 وقت شب راه میرود و ازین رگنڈر برائے سیا جانے خیلی زحمت
 حاصل میشود - اما اگر چنانچه قافله در صحرا توقف نماید - زاد و ذخیره لازم را
 چگونه بدست میتوان آورد - ذخیره بدست آوردن بغایت آسان
 است - زیرا که قافله همیشه اوقات در نزدیکی حے توقف میکند میانہ

در این دہات چه قسم ذخیره یافت میشود؟ آنچه برائے خوراک آدمی
 لازم می شود - ہمہ جافراوان است - از قبیل گوسفند - و بزہ - و مرغ - و
 تخم مرغ - و روغن - و کرہ - و نان - و شیر - و پنیر - و کاه - و جو - ہم برائے
 اسپ ہمہ جا پیدا می شود - آشنہ لازم است آدم همراه خود داشته باشد
 یا نه بے در مملکت ایران بے آشنہ زورخت خواب و فرش و نوکر
 یک قدم راه نمیتوان رفت - آیا آدم مجبور است - اسب چهار پا د
 سوار بشود - یا اینکه اسب خود را می تواند سوار شود - این منوط است
 باختیار سیاح اما اسب خود را سوار شود بهتر است - زیرا که در این
 صورت مجبور باین نمیشود که قدم بقدم از پے قافله راه برود - بے
 و لیکن بنہ و اسباب لازمہ بر مال چهار پا دار محمول است - و صورتیکہ
 از قافله مفارقت جستہ و بمنزل رسیدہ منتظر ورود قافله باشد
 چه گونه از بنہ و اسباب لازمہ میتوان محروم ماند - راست است از اسباب
 لازمہ محروم نمیتوان ماند - لیکن در کمال سہولت از سالار قافله یک

قاطر بارکش میتوان گرفت که اسباب لازم از قبیل قالی و آفتاب گردان و اسباب چلے خورمی وغیره برداشته همراه شما بیاید اکثریتیا جان مختبر که با اسپ خود با تفاق قافله سیاحت میکنند یک اسپ یا قاطر آبداری دارند و برای اسپ یا قاطر آبداری یک خورجین بزرگ میگذرانند که اکثر اوقات نهار چند نفر و آب منج و شراب و یک قالی و یا نمدے و آفتاب گردانے و سموار و اسباب چلے خورمی و زوغال وغیره در آن خورجین موجود است و بالاسے آن خورجین آبداری یک نوکر سوار میشود که هر جا میل بتوقف نمایند همه چیز را حاضر و آماده سازد

مکان در
همین باب
از قرار آنچه التفات فرموده در خصوص مسافت
در سیل و دوم میان دارا خلفه طهران و تبریز و کیفیت
اوضاع سفر کردن در ممالک ایران فرمایش کرده باید با اذرا حاجت سفر

بسیار باشد خیر چندان اخراجات ندارد و مثلاً آدمی که باینه و یک نفر نوکر با تفاق قافله نرود در صورتی که بیش از چهار راسل اسپ نگیرد از طهران الی تبریز بیشتر از پنجاه تومان خرج نخواهد کرد پول خوراک را حساب کرده اید یا نه بلے همه چیز را حساب کردم اسپ و خوراک و نشین را پول کر ایه یک مال بارکش از طهران تا تبریز چه قدر است هرگز بیشتر از دو تومان ونیم و یا سه تومان نمیشود پس ازین مقدار براسے خوراک و نشین و نفر همیں سی و هشت تومان حساب کرده اید بلے زیرا که در عرض راه خوراک بغایت ارزان است و مملکت عثمانیو هم همین طور است یا نه بلے تا طرا بزان در قیمت اشیا چندان تفاوتے ندارد از تبریز تا ارض روم چه قدر راه است و تخمیناً هشتاد فرسخ است یعنی با قافله چهارده پانزده روز راه است اجرت یک مال بارکش از تبریز تا ارض روم چه قدر است و اجرت همان قدر است که از طهران الی تبریز میدهند یعنی دو تومان ونیم و یا سه

بسیار است
بسیار است
بسیار است
بسیار است

تومان از ارض و مالی طرابزان چه قدر راه است؟ تخمیناً چهل فرسخ است -
یعنی با قافله شش هفت روز راه و اجرت مال بارکش یک تومان
و نیم - و یا دو تومان است - اجرت مال بارکش از تبریز الی طرابزان
با اجرت مال بارکش از طرابزان الی تبریز یک است - یا نه؟ نه - یک
نیست - زیرا که اکثر اوقات چهار پاداران دست خالی تا طرابزان
میروند که در آنجا مال تجار را بار کنند - و اگر چنانچه این طور قافله راست
بیاید - مال بارکش را بقیمت ارزان میتوان کرایه کرد - آیا قافله های
که از طهران به تبریز می روند این طور نیستند - نه این طور نیستند - بعلت اینکه
بسیج وقت قافله ها از طهران به تبریز دست خالی نمیروند پس از این
قرار تا جبری که بخواهد - مال طرابزان - به تبریز حمل و نقل کند به مال بارکش
بیخ تومان - و اگر چنانچه بخواهد - تا طهران برود - هشت تومان پول باید
دهد - بلی چنین است - و بعضی اوقات از این هم گران تر است -
اخراجات دیگر دارد یا نه؟ - خیر - بنجاک ایران که رسید بجای مال تجارت

بغیر از وجه گرگ که موافق معاهدات تجارتی منعقدہ میان دولت ایران
و دولت روسیه و دولت فرانسه - و دولت انگلیس - از قرار صد بیخ
است - خرج دیگر ندارد - این وجه گرگ را در کدام شهر میگیرند؟ - در گرگ
تبریز میگیرند - راهداری و یا عوارض دیگر هم میگیرند یا نه؟ - خیر - نمیگیرند -
زیرا چنانکه عرض کردم - موافق معاهدات تجارتی - امتعه که دول خارجی
بمملکت ایران می آید وجه گرگ آن از قرار صد بیخ که گرفته شد - عوارض
دیگر مطالبه نمی شود -

درس چهل و سوم { از طرابزان تا طهران راه چه طور است -
خوف و خطر دارد یا نه؟ - خیر - بیخ خطر ندارد -
خصوصاً در صورتی که با قافله راه رفته شود و در حقیقت قافله آهسته
راه میرود و لیکن راه کمال امنیت را دارد - اگر چنانچه جاری رفته
شود باز بهمان امنیت میتوان رفت یا نه؟ - چرا - اما در این صورت

اقتصاد آن را دارد که چا پارشاگرده پهلوی شامانوده تا منزل اول
 بدرقه نماید و در آنجا اسپها را عوض کرده و چا پارشاگرده دیگر گرفته الی
 منزل دیگر راهنما کی کند و همچنان الی مقصد و لے این طور سفر کردن
 برائے سیاح منتمائے زحمت را دارد و لیکن بنده مکرر شنیدم
 که در میان ارض روم و تبریزه اگر اومی که در جبال آن اطراف
 سکنی دارند بعضی کاروان ها را زده غارت کرده اند بلے اوقات
 که اغتشاش بشود یا وقتی که میان ایلات آن صفحات نزاعی گفتگوئی
 واقع شود این طور حادثه اتفاق می افتد اما بسیار بندرت خصوصاً
 از وقت سلطنت مرحوم محمد شاه باین طرف این نوع قضایا بیسبب
 مسموع نمیشود و راه با کمال امنیت را دارند چینی معلوم میشود
 که شما از اوضاع ممالک ایران و کیفیت سیاحت کردن در آن
 خوب استحضار دارید البته آنجا را زیاده سیاحت کرده اید بلے در
 سنه هزار و هشت صد و چهل و پنجاه ^{۱۸۴۰} میلادی از جانب ولایت خود

برائے امرے نزد علیحضرت پادشاه ممالک ایران مامور شده اکثر قطعاً
 آن سرزمین را سیاحت نمود و شهرهای نومی و تبریزه که یکے از
 شهرهای عمده ممالک ایران است و طهران که الآن پائے تخت آن
 مملکت است و شیراز را که بوجود چندین شهرائے نامدار اشتها را دارد
 و اصفهان را دیدم از چہ راه به اصفهان تشریف بڑه اید و اولاً پاریس
 باسلامبول آمده در آنجا فیض حضور علیحضرت سلطان را دریافت
 به طراز آن آدم و بعد از ارض روم و نومی و تبریزه و زنجان
 و قزوین گذشته به طهران رسیدم و از طهران چا پارسی چهار روز
 قطع منازل کرده با اصفهان وصل شدم چا پارخانه مادر مملکت ایران
 انتظام درستی دارند و در منازل اسب سهولت یافت میشود یا نه؟
 بلے بدانتنظامی ندارد و اکثر اوقات اسب یافت میشود و لیکن
 بعضی اوقات خصوصاً در عرض راه از طهران الی تبریزه چا پارهای
 فرانسه و انگلیس و روس و ایران در عقب یکدیگر آمده طویل را

برستیاجی که در آن چین برسد - خالی میگذاردند - و لے در این صورت
 بانعام چیزے کہ بمباشرا چایا رخانه داده شود - اسپ دتاتی را بدست
 آوردن سهل است - در مراجعت از کدام راه تشریف برده اید؟ از
 هماں راهے کہ باصفهان رفته بودم - اما در عرض اینکه با قافله مراجعت
 نمایم چا پاری آمدم - و در عرض نوزده روز طی مراحل کرده - از اصفهان
 به طرازان رسیدم - اگر چنانچه با قافله مراجعت میکردم سفرم آفتاب نشد
 روز طول میکشید -

وسعت مملکت ایران تخمیناً چه قدر است؟
درس پنجم { موافق تاریخ در ایام قدیم مملکت ایران
 بنایت وسعت داشت - چنانکه حدود آن - از سمت جنوب دریائے
 همد - و از سمت شمال جبال قاقاس - و بحر خضر - و از سمت مغرب
 جبال - اکراد - و لرستان - و دریائے فارس - و از سمت مشرق

ممالک
 در وسعت
 و خصوصیات
 ممالک ایران

جبال هندوستان بوده است - در آن زمان علاوه بر ممالک موجوده
 افغانستان - و کابل - و بلوچستان - و طرف جنوبی - ممالک وسیع
 که عبارت از دیار قاقاس باشد نیز داخل مملکت ایران بوده است -
 درست است حدود ممالک ایران هماں بوده است که میان فرمودید -
 اما در ایام اخلاف دارا ب از این بیشتر بود - چنانکه آن وقت حدود
 مملکت ایران از سمت مشرق رود سند - و از سمت جنوب بحر قزقم
 و از سمت شمال صحراے توران زمین - و از سمت مغرب بحر سفید - و بحر
 یونان - و بحر سیاه - و صحراے صعیب بوده است - مملکت اناطولی جزیره
 قبرس - و سایر جزائر - و بلخ - و مصر - و غیره هم جزو مملکت ایران بوده است -
 واقعاً در آن زمان ایران مملکتی بوده است - بنایت وسیع و لیکن
 این اوقات وسعتش خیلی کمتر شده است - خصوصاً از وقت محاربه آخری
 که میان و لتین ایران و روس اتفاق افتاده است - بلے زیرا که این
 اوقات مملکت ایران از سمت شمال - با رود ارس و بحر خضر - و ترکستان

و از سمت مشرق با افغانستان و کابل و بلوچستان و از سمت جنوب
 با دریای فارس و از سمت مغرب با خاک مشرقی دولت عثمانی محدود
 است آب هوای ایران چه طور است؟ آب هوای ایران
 خیلی مختلف است اکثر جاها گرم است و در بعضی جاها حرارت
 شدت دارد و جانی دیگر سرد و یا معتدل است مثلاً در سمت شمال
 مملکت ایران که عبارت از تبریز و خوی و ارومیه باشد فصل
 زمستان میزان حرارت بعضی اوقات تا بیست درجه نازل میشود
 در طهران گوی زمستان ندارد و در اصفهان و شیراز دیگر کمتر است
 فصل تابستان در طهران حرارت هوا بغایت شدت دارد
 نوعی که علیحضرت پادشاه آن سرزمین با اعیان دولت در بدو
 فصل بهار شهر را ترک کرده در دامنه کوه البرز منزل و سکنی میگیند
 در شیراز حرارت هوا دیگر بیشتر است و هر چه بیشتر بطرف دریای
 فارس رفته حرارت هوا شدیدتر میشود و مدت در مملکت ایران

توقف کرده آید؟ مدت شش ماه بیشتر توقف نکردم و در این
 زمان قلیل بعضی قطعات آن سرزمین را بدقت تمام سیاحت و
 ملاحظه کرده از اوضاع و عادت ساکنین آنجا واقف شدم البته
 فیض حضور علیحضرت پادشاه و اعیان دولت را دریافته آید و بله
 در سنه هزار و هشت صد و پنجاه و فصل تابستان شرف حضور
 علیحضرت پادشاه و اهل درخانه را دریافتم آن وقت شاه در طهران
 که رعبه است واقع در دامنه کوه البرز تشریف داشتند اسم پادشاه
 این عصر چه چیز است؟ اسم ایشان ناصرالدین شاه است و پسر
 امجد محمد شاه مرحوم است میگویند خیلی خوب پادشاهی است
 بله خیلی خوب پادشاهی است در حق غیرا منتها ای التفات را
 بندوق میفایند و سخاوت زیاد دارند و از ارباب انتمندان اند
 چنانکه از علم تواریخ و جوغرافیا و نقاشی اطلاع درستی دارند و
 زبان فرانسه را میدانند و سنه شرفیه را که عبارت از عربی و ترکی

وفارسی - باشد - نیز بسیار خوب میدانند - مگر بحضور ایشان مشرف
 شده اید - سر دفعه بحضورشان مشرف شدم - و همیشه در حق بنده
 منتہائے انکساف را مبذول فرموده اند - و هنگام مراجعت بنده سمیت
 ملکات فرانسه زیاده از حد انکساف فرموده انعام ملوکانه مرحمت کرده اند -

گفتگو متفرق خوش آمدید صفا آوردید - از دیدار شما خیلی خوشنودستم
 محبت شما کم نشود - بخدمت شما رسیدم - لطف شما
 زیاد - احوال شما خوشست - احوال شریف عالی خوشست - الحمد لله
 از برکت دعائے شما - از لطف شما - از محبت شما - مزاج شریف بشکر
 ناخوشی جسمانی ندارید - الحمد لله - خیلی وقت است شمار اندیده بودم -
 اشتیاق داشتم - بنده همچنین مظنه در استانبول نبودید - خیر جائے
 رفته بودم تازه آدم - البته بمنزل خود پائین آمده اید - منزل خودم ندارم -
 جائے مهمان شدم - چرا بخانه بنده تشریف نیاوردید - چون عمال اولاد ما

انجا منزل داشتند ما هم لابد شدیم - انجا پائین آمدم - خانه از برای شما
 ضرور است چه خواهید کرد - حالا میروم یک خانه جست و جو کنم
 میخرید یا کرایه میکنید - اگر ارزان بدست آید - میخرم و الا کرایه می کنم -
 من یک خانه سراغ دارم بجهت شما کرایه کنم - بسیار خوب حالا میفرم
 دمی بنیم - حالانمیشود - انشا الله فروا - من اکنون میروم - فردا نمیتوانم آمد
 شب اینجا بمانید - امشب نمیشود شب دیگر می آیم - چه میخواهید که برزید -
 چه اعمال میکنید - حالا بسیار کار دارم - بیشتر نمیتوانم ماند - خدا حافظ
 خدا همراه شما -

سلام علیکم - وعلیکم اسلام - قلیون میل دارید - چرا اگر می آید
 بنمیشود - بالاخانه تشریف نمی آید - دمی خواهم در خدمت - بگویم خوش
 کنند یک صندلی بگذارند بس است - اگر میخواهید قهوه بپزند - قهوه
 خوشم نمی آید - چائے بپزند - چائے را حاضر کردند - بیارند - زود بیارند
 تا سرد نشود - قدر را شما خود بنید ازید - قدر سے آب لیمو هم بریزید -

لیفو بہت - بدست خودت بنفشارید - اگر بقضامیل آرید حاضر است -
 خیر امر روز نہار را دیر خوردم - شام را کے بیارند - یک ساعت از
 غروب گذشتہ بیارند - حالا ساعت چند است ؟ - بغروب و بعت
 و نیم ماندہ است - ساعت شام تندا است - ساعت من تند نمیرود
 گاہ است کند باشد - بندہ چنان گمان میبرم کہ شام دیشب ساعت را
 کوک نکردید - اگر کوک نکرده بودی - حالا نمیرفت می ماند - طعام را
 آوردند - شام کم میخورید - دیگر سیر شدم - ہیچ چیز نمی خواہم ہوتا تاریک
 شد - شمعدان بیارند - چراغ ضرور نیست ماہتاب است - بیارند
 و روشن نکنند - اسباب چائے را ہم اینجا آوردم - خوب کردید - اگر
 خواب تان می آید رخت خواب بیارند - رخت خواب را بیارند
 و بنید از نہر وقت کہ بخاہم خواہم خوابید - ہوا سرد است اگر ضرور است
 دو پلنگ پوش بیارند - خیر کیے کفایت میکند - صبح کے برمی خیزید -
 ہوا روشن نشدہ پامی شوم - چرا زود برمیخیزید - مگر جاسے خواہید رفت -

بلے بہشکار میروم امشب زیاد نباید نشست - بسیار خوب چه وقت
 سواری شوید شبگیر سواری شوم - ہوا بسیار سرد است چرا شبگیر
 می کنید - اگر شبگیر نکنم فردا بشکار گاہ نمیرسم - خواہم گرفت من بہر اطاق
 خودم میروم - در را پیش کشید کہ کس نیاید -

صبح شد بیدار نمیشوید - من خیلے وقت است بیدار شدم
 تنہا دل تان تنگ نشد - کتاب میخواندم قاعدہ من چنین است شہزاد
 دوسہ ساعت بطلوع آفتاب ماندہ بیدار میشوم کتاب میخوانم - از
 کتاب خواندن سیر نمیشوید - استغفر اللہ آدم ہیچ از کتاب خواندن
 سیر میشود - مگر جہلانیکہ از مطالعہ کتاب لذت نبروہ باشند - خوب
 فرمودید و حرف شام بن اثر کرد و بعد ازین این قاعدہ را من ہم عادت
 خواہم کرد - عطش بسیار دارم - ہیچ چیز میل دارید ؟ - قدرے چاسے
 بیار - آب سردی ترسم بخورم مبادا ضرر بکند - افشرہ لیوا ز برائے
 نشاندن حرارت بسیار خوب است - من بہ آشنہ میگویم تا اندکے

ماشعیر از برائے شہاد دست بچند آن تکین عطش می کند لطف و
شفقت شہاز یاد۔

امروز سواری شوم اسپ را تیمار کن و بعد از آن زمین کن
و بیار اسپ را تیمار کردم و زمین کردم اگر سواری شویید حالاً اسپ
حاضر است۔ جو با سپہا بدہ۔ این اسپ مثل است (می لنگد)
من یک توتا اسپ خوب ضرور دارم۔ من از آن اسپ کھر خیلے خوشم
خوب اسپست اما من آن گزن را بہتر پسندم۔ از آن ابلق چہ کیونی
بہیں چہ سرو گردن مقبولے دارد۔ از حیثیت ترکیب بد اسپے نمی نماید
اگر چہ سینہ اش اندکے تنگ است۔ از برائے آن اسپ کھر چند
میخواہی قیمت آخرش بگو تا کار کوتہ شود۔ قیمت آخر آن اسپ کھر
نود و پنج تومانست۔ قیمت اسپ گزن ہشتاد و چہار تومان یا
ہردو با ہم یک صد و ہفتاد تومان۔ خیلے زیاد دست۔ بسر خودت
کہ بسیار ارزانند اما حالاً و جہ ضرور دارم و صبر نمیتوانم بکنم۔ من میگویم

کہ یک صد و سی تومان برائے ہر دو اسپ خوب قیمتست۔ خیلے
کم است۔ صاحب آنا ہنچو کہ عرض کردم چون پول بسیار ضرور
دارم باید اسپہارا بفروشم چارہ نیست۔ بسیار خوب حالاً ہمہ ست۔
درس خود را از بر میدانید۔ نہ ہنوز زود خواہم دانست۔ خیلے
مشکل است۔ ازین سبب باید بیشتر سعی کنید۔ بے شفقت راحت
نیابی۔ این شخص کہیت ہے۔ او بیگ زادہ روسی ست۔ این مرد بزبان
مثنوی و دیگر گفتگو میکند۔ از برائے من زبان فارسی بسیار مشکل است
این از جهت آن است کہ عادت نکرده اید۔ چہ گونہ میتوان شد کہ
این مرد چنداں زبانہائے مختلفہ دانستہ باشد۔ حافظہ او خیلے خوب
است و خود خیلے زیرک است۔ اگر روایت آنا بمثنوی و فرسادی
و انگلیزی خیلے خوب گفت و گو میکند۔ او بسیار سیاحت کردہ است
در بسیار جاہائے اوروپا سفر کردہ است۔ در بار نیز بودہ است۔
او دوبار بسفارت رفتہ است پس در روم بودہ است۔ معلوم کہ

او ترکی باید بداند او ترکی را بغایت خوب گفت و گو میکند و جزایں
عربی و فارسی خوانده است (حرف زند میفهمد) -

یک ورق کاغذ قلم و مرکب شفقت کنید بکمال منت (به چشم
بسرا) - چه میخواهید کرد - میخواهم نوشت باید نامه نوشت - نامید ابکی
خواهید نوشت - بدوستی - به خلوت خانه در آید همه آنچه ضرور است
خواهید یافت - من در آنجا کاغذ نیافتم - این است بگیرید چنانکه میخواهید
تا که من این نامه را بنوشتم شما هر کدام را یک بیک پیچید - خیل خوب
بگذارم مهر مهر خواهد کرد - با مهر طغرا دار من مهور سازید - بگذارم لاک
بلاک مسخ -

این کتاب چند می ارزود - یک تومان و نیم - و این کتاب را
بچند میفروشید - به چهار تومان - این گران است - قیمتش همین است
سه تومان نخواهم داد - خریدار بیشتر است - فی الحقیقت قیمت او
بے جلد - این قدر است - این است نقد - کتب دیگر لازم ندارند -

اکنون نه اما حالاً کاغذ و مرکب باید بخرم - من این چیزها را نمی فروشم
در دوگان دیگر که پہلوئے من است خواهد یافت - خدا حافظ شما -
تازه حسیت - چه خبر تازه هست - از تازگی چه خبر است -
خبر تازه شنیدید - چه خبر خوش خواهد گفت - هیچ نمیدانم - هیچ چیز
نه شنیدم - خبر نامه خوانده اید - امروز خوانده ام - کدام - خبر نامه نخواهید
خبر نامه روسی میخواهم -

حالا در شهر چه خبر میگویند - هیچ خبر نیست که قابل عرض شود
بعضی خبر شنیده ام - خبر بسیار میگویند - چنین و چنان بسیار میگویند
من از کس شنیدم که جنگ خواهد شد - این خبر خیل بدست - این خبر
خیل خوش است - در خصوص جنگ (محاربه) چه شنیده اید - میگویند
که فلان شهر را (قصبه را - فلان قلعه را) گرفته اند (ضبط کرده اند) -
و اهل قلعه (شهر) بندی کردند - فلان قلعه را محاصره کرده اند - این
قلعه را سخت محکم ساخته اند - این قلعه خیل متین است و لشکر بسیار

دارد و حصون دشمن را خراب کردند اما دشمن حصن تازه ساخته است -
 می پندارم که عاقبت قلعه کیان تسلیم خواهند شد (به امان خواهند آمد -
 زنه را خواهند طلبید) بر خلاف میگویند که لشکر موفور (بیشمار) بمعاونت
 ایشان (به امداد ایشان) می آید -

این خبر خبر صریح است - از که شنیدید - من از آدم درست
 شنیدم - من این را از فلان کس شنیدم - خیر این راست نیست -
 این خبر اراجیف است - ممکن است که اراجیف باشد می پندارم
 که راست است -

بسم الله الرحمن الرحيم

چون علیحضرت - کیوان رفعت - خورشید رایت شمس فلک
 تاجداری - مهرانق شهر یاری - برازنده دهبیم صاحب کلاه شفق طرا

لوازم شاهنشاهی - خسرو باذل نامدار - ناپلیان امپراطور ممالک فرانسه
 و علیحضرت - کیوان رفعت - خورشید رایت - فلک تربت گردون
 حشمت - خسرو عظم - خدیو انجم حشم - جمشید جاه - و ارباب تنگگاه و ارش
 تاج و تخت کیان - شاهنشاه عظم - بالا استقلال کل ممالک ایران -
 هر دو علی السویه اراده و متناس صدقانه دارند که روابط دوستی
 فیما بین دولتین برقرار و بواسطه عهد دوستی و تجارتی که با السویه نافع
 و سودمند تبعه دولتین قومی بنیان خواهد بود دوست و اتحاد و جانین
 را مستحکم سازند - لهذا برای تقدیم این کار علیحضرت امپراطور ممالک
 فرانسه جناب موسی نیکولا پسر پوره وزیر مختار و اپوچی مخصوص دولت
 بهیسه فرانسه صاحب نشان افتخار مستی بلژیان و نور و جمایل مستی
 بسن گره گوار کبیر و نشان افتخار مجیدییه و غیره را - و علیحضرت شاهنشاه
 کل ممالک ایران - اعتماد الدوله العلیه صاحب نشان مکتل امیر تومانی
 باجمایل سبز و قرمز و صاحب نشان تمثال همایون از درجه اول و

حامل شمشیر مرصع و عصائی تکمل بالماس و دارنده شیرایه الماس مژارید
 و صاحب نشان درجه اول امیر یونان اعظم و حامیل سبز درجه مخصوص
 شخص اول و صاحب لقب التمس جناب اشرف امجد ارفع میرزا
 آقاخان صدر اعظم دولت علیہ ایران را و کلائے مختار خویشین کردند
 و ایشان بعد از آنکه در دار الخلافه طهران مجتمع شدند - و
 اختیار نامه خود را مبادله کردند موافق قاعده و شائسته دیدند و
 فصول اتیه را برقرار نمودند -

فصل اول { بعد الیوم الی الابد فیما بین دولت علیہ ایران و
 رعایائے آن دولت و دولت ہتیه فرانسه و
 رعایائے آن دولت دوستی صادق و اتحاد دائمی برقرار خواهد بود -

فصل دوم { سفرائے کبار و وزرائے مختار کہ ہر یک از دولتین
 معاہدتین بخوابند برابر یکدیگر مامور و مقیم سازند -
 ہمان رفتار و سلوک کہ در حق سفرائے کبار یا وزرائے مختار و اتباع
 آنها معمول می شود بعینہا ہماں رفتار نیز در حق سفرائے کبار و وزرائے
 مختار دولتین معاہدتین و اتباع ایشان معمول و مجری و بہمان
 امتیازات محفوظ خواهد بود -

فصل سوم { تبعہ دولتین - علیتین - معاہدتین - از قبیل سیاحان
 و تجار و پیشہ ور - و غیر ہم کہ در ملکیتین - محرومتین -
 بہ سیاحت - یا توقف نمایند - باستوئیہ از جانب حکام ولایات و
 و کلائے طرفین - بغزت و حمایت قادرانہ - بہر ویاب خواهند گردید -
 و در ہر حال سلوک کہ نسبت با اتباع دول کاملۃ الوداد منظور میشود
 در حق ایشان نیز منظور خواهد شد - و بالمفاوضہ مآذون و مرخصند

که برگونه امتعه و محصولات چه از راه دریا - و چه از راه خشکی -
بمملکت یکدیگر بیاورند - و از مملکت همدیگر ببرند - و بفروشند و مبالغه
و معاوضه نمایند - و بهر بلدی - از بلاد مملکتین که خواهند حمل و نقل نمایند

فصل پنجم { برگونه امتعه و محصولات که اتباع دولتین علیتین معاین
بمملکت یکدیگر نقل نمایند - و یا از مملکت همدیگر
بیرون ببرند - و چه گمرکی که از تجار و اتباع دول کامله الوداد چین
ورود امتعه و محصولات ایشان بولایات دولتین و چین خروج
از مملکتین مطالبه می شود - از ایشان نیز مطالبه خواهد شد و تقوی
علیحده بیج اسم و رسم - در دولتین - علیتین - مطالبه خواهد شد -

فصل پنجم { در ممالک محروسه ایران اگر فیما بین اتباع دولت
بهیبه فرانسه مرافعه یا مباحثه یا منازعه روی دهد

طی گفتگو و اجراء عدالت آن با تمام بعهده وکیل یا قونسول دولت
بهیبه فرانسه است - اگر متوقف در محل مکان این مرافعه و مباحثه و
منازعه بوده باشد - و الا در مملکتی که اقرب بمکان مزبوره است غایب
بود - وکیل یا قونسول مزبور طی این گفتگو را بروفق قوانین متداوله در
مملکت فرانسه خواهد کرد - هرگاه مرافعه یا مباحثه یا منازعه فیما بین تبعه
دولت بهیبه فرانسه و اتباع دولت علییه در مملکت ایران حادث
گردد - در محلی که وکیل یا قونسول دولت بهیبه فرانسه مقیم باشد -
مقالات متداعیین تحقیق و تدقیق اجراء حکم بعدل انصاف
در حکمه دولت علییه ایران که محل عادیه طی اینگونه امورات است
با حضور احدی از منتسبان وکیل - یا قونسول دولت بهیبه مزبوره
خواهد شد -

هرگاه مرافعه یا مباحثه یا منازعه در مملکت ایران فیما بین اتباع
دولت بهیبه فرانسه و تبعه سایر دول خارجیه واقع شود - تحقیق و اجراء

حکم آن بعد از وکلایا تونسولهای طرفین خواهد بود. کذا لک گفتگوها
و منازعاتی که فیما بین تبعه دولت علییه ایران و اتباع دولت بهیه
فرانسه و تبعه سایر دول خارج در ممالک محروسه فرانسه اتفاق افتد.
قرار انجام و اتمام آن به نحو خواهد بود که با اتباع دول کالمه الوداد
در مملکت مزبور معمول و مرتب میشود. تبعه دولت علییه ایران در
ممالک فرانسه یا اتباع دولت بهیه فرانسه در ممالک ایران اگر
مهم بگنایان کبیره گردند. بوجهیکه در مملکتین مزبورین با اتباع
دول کالمه الوداد رفتار می شود. با ایشان نیز معمول و مرتب و
قطع فصل خواهد شد.

فصل ششم { هرگاه احدی از اتباع دولتین علیتین در مملکتین
مخروستین فوت یا بد. در صورتی که میت را
اقوام یا شرکا باشد ترکه او با تمام تسلیم ایشان خواهد شد. در صورتی که

شخص میت را قوم و شرکیه نباشد متروکات او امانتاً به وکیل یا قنصل
دولت میت تسلیم می شود. تا مشارالیه بروفق قوانین مستد اوله در
مملکت خود چنانچه شاید و باید در اسباب معمول دارد.

فصل هفتم { دو نیتین علیتین معاهدتین جهت حمایت اتباع و
تقویت امور تجارت و فراهم نمودن اسباب
حصول معاشرت دوستانه و عادلانه فیما بین تبعه جانبین چنین اختیار
نمودند که از طرفین سه نفر قنصل برقرار گردد. قنصلهای دولت بهیه
فرانسه در دارالخلافه طهران. و بندر ابوشهر و دارالسلطنه تبریز تعیین.
و قنصلهای دولت علییه ایران. در دارالسلطنه پاریس و شهر مسلیا
و جزیره بوربان. توقف نمایند. این قنصلهای دولتین معاهدتین
بالتسویه در محل متوقفه مسکونه مملکتین محروسین از اعزازات امتیازات
و معافاتی که قنصلهای دول کالمه الوداد در ممالک محروسه جانبین

مخطوطند بہرہ یاب خواہند گوید۔

فصل ششم { ایں عہد نامہ دوستی و تجارتی حاضرہ کہ بلاخطہ جمال
صدائق و دوستی و اعتماد فیما بین دولتین ذی شکتین
ایران و فرانسیہ منعقد شدہ است۔ بحون اللہ تعالیٰ طرفین شروط مندرجہ
در آن را ابدال ہزار روئے صدق و راستی مرعی و محفوظ خواہند شد۔
و کلائے مختار دولتین معاہدتین متعہد اند کہ امضائے نامجات خدیوانہ
از جانب سنی الجوانب شاہنشاہ خود در دار الخلافہ طہران یا دار السلطنہ
پاریس در طرف مدت شش ماہ یا کمتر اگر مقدور گردد و مبادلہ نمایند۔
و کلائے مختار دولتین علیتین معاہدتین ایں عہد نامہ مبارکہ حاضر را
بخط و مہر خود مرقوم و منقوّم نمودند۔

ایں عہد نامہ مبارکہ بتاریخ دوازدهم ذولحجہ سنہ یکہزار و ہشت صد
و پنجاہ و پنج عیسوی مطابق بہتم شہر شوال المکرم سنہ یکہزار و دوہشت و ہفتاد
و یک ہجری۔ در نوشتہ بخط فارسی و فرانسوی مطابق و موافق یکدیگر مرقوم شدہ

خاتمہ { تبرکات آزاد کی اشاعت کا اہم بار جب سے ان
کمزور ہاتھوں میں آیا ہے۔ اب تک مختلف جوہر پارے
میسے نخل امید کا پھل ہو کر ٹپکے ہیں۔ انہیں میں سے یہ ایک آموگار پارسی بھی
ہے۔ اسکی اشاعت کا وعدہ آج سے کئی ماہ پیشتر کا تھا۔ مگر تاخیر کا سبب مضر فیہوں
کے الجھاؤ کے سوائے اور کیا عرض کر سکتا ہوں۔ حالانکہ یہ عذر بھی بیکار ہی
ہے۔ کیونکہ قدرت نے ہر شے کے لئے ایک وقت معین کر دیا ہے۔
ورنہ میرا دل تو یہ چاہتا ہے کہ میاں باوا مرحوم کی جس قدر بھی معنوی امانتیں
میرے سپرد ہیں۔ وہ پرسوں سے کل اور کل سے آج ہی نکل جائیں تو اچھا
تاکہ میں اس بوجھ سے سبکدوش ہو کر حضرت آزاد کی روح کو مسرور کنیو اللہ انہوں کو امانت
کی مجبوری اور حوادث کی گرفتاری مہینوں اور ہفتوں کا خون کئے دیتی ہے۔
خدا خدا کر کے تقریباً ایک سال کی لگاتار تک و دو کے بعد یہ آپ زر سے لکھنے کے
قابل سالہ گفتگو فارسی) نثار ہو سکا ہے۔ میں اپنے تسائل کی طرف سے معافی کا
خواستگار ہوں اور اسکی بقائے عمر کے لئے دعا کا طالب۔ تاکہ یہ سالہ بھی قدرتی
کی طرح فائدہ بخش اور مقبول عام ثابت ہو۔ زیادہ دعا کا محتاج (طاہر نوری آزاد)

کتابخانه احمدانی
غلامحسین سرود
۱۳۵۱

تبرکات آزاد

۱۲	نیرنگ خیال (حصه اول)	۵	دربار اکبری
۱۲	نیرنگ خیال (حصه دوم)	۵	آب حیات
۱۰	تقدیر پاری	۵	نگارستان فارس
۱۰	جانورستان	۵	سخندان فارس
۱۰	دیوان ذوق	۱۰	کائنات عرب
۱۵	تذکره حصار	۵	سیرایران
۱۵	مجموعه مکتوبات آزاد	۱۸	تاریخی پھول
۱۵	لغت آزاد	۵	بیاض آزاد
۱۸	نظم آزاد	۵	ڈرامہ اکبر

نصیحت کارکن پھول ۱۸

ملنے کا پتلا آغا محمد طاہر نمبرہ حضرت آزاد اکبری منڈی لاہور

کتابخانہ خصوصی
غلامحسین - سرود